daily.balochistanobserver@gmail.com

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | ABC Certified | کوئٹہ سے شائع ہونیوالا بلوچستان کا کثیرالاشاعت روزنامہ

روزنامہ
Daily BALOCHISTAN OBSERVER Quetta

بلوچستان آبزرور کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نثار احمد

جلد 19 | بدھ 8 جولائی 2026ء | 22 محرم 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ 95

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں شہداء کی قربانیوں کا بدلہ لیا جائیگا، سرفراز بگٹی

دہشت گرد ایک جانب معصوم شہریوں اور سیکیورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنا رہے ہیں جبکہ دوسری جانب معاشرے میں انتشار اور تقسیم پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم حکومت، عوام اور سیکیورٹی ادارے متحد ہو کر ان کے تمام عزائم کو ناکام بنائیں گے

دشمن بلوچستان کے عوام پر اپنا نظریہ بندوق کے زور پر مسلط نہیں کر سکتا اور نہ ہی ریاست اپنے عوام کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشت گرد ایک جانب معصوم شہریوں اور سیکیورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنا رہے ہیں جبکہ دوسری جانب معاشرے میں انتشار اور تقسیم پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، تاہم حکومت، عوام اور سیکیورٹی ادارے متحد ہو کر ان کے تمام عزائم ناکام بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن بلوچستان کے عوام پر اپنا نظریہ بندوق کے زور پر مسلط نہیں کر سکتا اور نہ ہی ریاست اپنے عوام کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑے گی۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شہداء کی قربانیوں کا بدلہ لیا جائے گا اور قانون کے مطابق انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان میں امن کے قیام اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے (بقیہ 2 صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف ایس ایم ای سینٹر کے ریویو اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

غزہ، علاج نہ ملنے سے 1,500 سے زائد مریض دم توڑ گئے

غزہ (این این آئی) غزہ کی وزارت صحت نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل کی جاری جنگ کے دوران طبی سہولیات (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

حکومت کا گیس ٹیرف میں کمی کے باوجود گیس کی قیمتوں میں کمی نا کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) حکومت نے گیس کی قیمتوں میں کمی نا کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق پیٹرولیم ڈویژن (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کے کامیاب مذاکرات، زیارت کراس دھرنا ختم، شاہراہ ٹریفک کیلئے بحال

بلوچستان حکومت عوام کے مسائل کے حل کیلئے ہر وقت دستیاب ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

زیارت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زیارت کراس پہنچ کر دھرنے کے شرکاء سے براہِ راست ملاقات کی، ان کے مطالبات اور تحفظات تفصیل سے سنے (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

بلوچستان دہشتگردی کیخلاف جنگ کے فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت اپنی آئینی اور قومی ذمہ داریوں سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹے گی

زیارت (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی دہشت گردی کے حالیہ واقعے کے بعد مانگی ڈیم اور زیارت کے متاثرہ علاقوں میں امن و امان کی صورتحال کا جائزہ لینے، شہداء کے اہلخانہ سے اظہار تعزیت، زخمیوں کی عیادت اور سیکیورٹی فورسز سے اظہار یکجہتی کیلئے بغیر (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

وفاقی وزیر کا پیٹرول پر 80 اور ڈیزل پر 70 روپے لیوی وصول کرنے کا اعتراف

اخراجات یا تو لیوی سے پورے ہوتے ہیں یا پھر مہنگائی کا بوجھ اٹھانا پڑتا ہے، گیس کمپنیوں کی نجکاری کی تیاری ہے، علی پرویز ملک

گیس سیکٹر میں اصلاحات عالمی بینک کے تعاون سے جاری ہیں، گیس سیکٹر کو مرحلہ وار ڈی ریگولیٹ کیا جا رہا ہے، قائمہ کمیٹی کو بریفنگ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک نے کہا ہے کہ حکومت پیٹرول پر تقریباً 80 روپے اور ڈیزل پر 70 روپے لیوی وصول کر رہی ہے۔ اخراجات یا تو لیوی سے پورے ہوتے ہیں یا پھر مہنگائی کا بوجھ اٹھانا پڑتا ہے۔ منگل کو قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے پیٹرولیم کا اجلاس مصطفیٰ محمود کی زیر صدارت ہوا جہاں وفاقی وزیر پیٹرولیم علی (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)

آپ بند کمروں میں نہیں بیٹھیں گے، عوام کے ساتھ کھڑے ہوکر اپنی حکومت چلائیں، بلاول

گلگت بلتستان کی ترقی کے لئے 100 دن کا پلان بنایا جائے اور پھر مجھے پرفارمنس رپورٹ دی جائے، اجلاس سے خطاب

گلگت (این این آئی) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے پارٹی رہنماؤں کو ہدایت کی ہے کہ آپ بند کمروں میں نہیں بیٹھیں گے، آپ عوام کے ساتھ کھڑے ہوکر اپنی حکومت چلائیں۔ منگل کو پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی سربراہی میں پی پی پی گلگت بلتستان کا وزیراعلیٰ ہاؤس میں اہم اجلاس ہوا جس میں بلاول بھٹو زرداری کے ہمراہ گلگت بلتستان کے پہلے گورنر قمر زمان کائرہ اور وزیراعلیٰ امجد حسین ایڈووکیٹ موجود تھے۔ بلاول بھٹو (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

زیارت، پولیس چوکی پر دہشتگردوں کا حملہ، 9 اہلکار شہید، 15 دہشتگرد ہلاک

مسلح افراد 8 پولیس اہلکاروں کو اپنے ہمراہ لے گئے

شہداء میں ایس ایچ او تھانہ منگی اور تھانہ کواس، اے ٹی ایف انچارج اور دیگر اہلکار شامل ہیں، ڈی ایس پی غلام سرور سمیت 8 پولیس اہلکار بحفاظت تھانہ کاچ پہنچ گئے، کانسٹیبل رضوان کو بھی بحفاظت بازیاب کرا لیا گیا ہے

شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کی نعشیں ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دی گئیں ہیں، واقعہ کے بعد ایف سی، پولیس، سی ٹی ڈی، ایس او ڈبلیو اور اے ٹی ایف نے علاقے میں کلیئرنس آپریشن کے دوران 15 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ شاہد رند

کوئٹہ (این این آئی) زیارت کے علاقے میں پولیس چوکی پر دہشت گردوں کے حملے میں 9 اہلکار شہید جبکہ مسلح افراد 8 پولیس اہلکاروں کو اپنے ہمراہ لے گئے، سیکورٹی فورسز کے کلیئرنس آپریشن کے دوران 15 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ ایس پی زیارت عبدالقدوس نے بتایا کہ زیارت کے علاقے مانگی میں نامعلوم مسلح دہشت گردوں نے پولیس چوکی پر حملہ کر کے 9 پولیس اہلکاروں کو شہید جبکہ 8 اہلکاروں کو اپنے ہمراہ لے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کی نعشیں ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دی گئیں ہیں۔ وزیراعلیٰ کے معاون شاہد رند نے بتایا کہ واقعہ کے بعد ایف سی، پولیس، سی ٹی ڈی، ایس او ڈبلیو اور اے ٹی ایف نے علاقے میں کلیئرنس آپریشن کے دوران 15 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ شاہد رند کے مطابق فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے حملے میں پولیس کے 9 افسران و اہلکار شہید ہوئے، شہداء میں ایس ایچ او تھانہ منگی (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم پاکستان سے گورنر بلوچستان کا ٹیلیفونک رابطہ

متاثرہ علاقے میں لوگوں کے جان و مال کے تحفظ اور ہونے والے نقصانات کی تلافی کیلئے فیصلہ کن کارروائی اور اقدامات ضروری ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کو گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبہ میں امن و امان کی تازہ ترین صورتحال بالخصوص ہنہ اوڑک میں ہونے والے حالیہ دہشت گردانہ حملے متعلق آگاہ کیا۔ گورنر نے ہنہ اوڑک کے دہشتگردانہ واقعہ کی سنگینی اور حساسیت کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری اور سخت اقدامات اٹھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ دونوں رہنماؤں نے اتفاق کیا کہ متاثرہ علاقے میں لوگوں کے جان و مال کے تحفظ اور ہونے والے (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

امریکی صدر پھر ایران کو ایٹمی مواد کے معاملے پر جلد ڈیل کرنے کی وارننگ دیدی

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پھر ایران کو ایٹمی مواد کے معاملے پر جلد ڈیل کرنے کی وارننگ دیدی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اوول آفس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ ہمیں ایران سے کچھ رعایتیں مل گئیں ہیں

زیارت، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی زیارت کراس دھرنا کے مظاہرین سے خطاب کر رہے ہیں

نیٹو نے بہت مایوس کیا، ایران جنگ میں ہمیں کسی کی ضرورت نہیں تھی، ٹرمپ

ہم نے ایف 35 کے معاملے پر امریکا سے پہلے بھی بات کی ہے، ہم سے 5 جیٹ طیاروں کا وعدہ کیا گیا ہے، صدر طیب اردوان

دھمکیاں جاری رہیں تو حتمی معاہدے پر مذاکرات شروع نہیں ہوں گے، اپنے دستخط کی عزت کریں احترام سے بات کرو ورنہ ایک مختلف زبان میں جواب دیا جائیگا، ایران کی ٹرمپ کو تنبیہ

انقرہ (این این آئی) امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ نیٹو نے بہت مایوس کیا ہے، ایران جنگ میں ہمیں کسی کی ضرورت نہیں تھی۔ ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوان کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے امریکی صدر نے کہا کہ ترکیے اور امریکا میں اچھے (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

تہران (این این آئی) ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکرٹری محمد باقر ذوالقدر نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

میر لیاقت لہڑی کی جی ایم سوئی سدرن گیس کمپنی راحیل ملک سے ملاقات

عوام کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے ہر متعلقہ فورم پر اپنی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے گی، پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے منگل کو جی ایم سوئی سدرن گیس کمپنی راحیل ملک سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران (بقیہ 13 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، قبائل پر مسلح افراد کے حملے کے خلاف شہریوں اور سیاسی جماعتوں کا دھرنا جاری

راستے بند ہونے کی وجہ سے بعض بڑے اسکولوں میں ہونے والے پیپرز دوسرے روز بھی منسوخ کردیئے گئے

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے نواحی علاقے میں قبائل پر مسلح افراد کے حملے کے خلاف شہریوں اور سیاسی جماعتوں کا دھرنا دوسرے روز بھی جاری رہا، دھرنے کے باعث کوئٹہ شہر میں ٹریفک کا نظام بری طرح متاثر ہوا، راستوں کی بندش کے باعث بعض اسکولوں میں ہونے والے پیپرز منسوخ کردیئے گئے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ اوڑک میں (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

ترکیہ نے امریکہ سے ایف 35 طیاروں کی خریداری پر اسرائیل کے منفی پروپیگنڈے کو گمراہ کن قرار دیدیا

انقرہ (این این آئی) ترکیہ نے امریکا سے ایف 35-طیاروں کی خریداری پر اسرائیل کے منفی پروپیگنڈے کو گمراہ کن قرار دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ترک وزارتِ (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)

اوڑک کے مغویوں کی بحفاظت بازیابی کیلئے آپریشن احتیاط سے کیا جا رہا ہے، جعفر مندوخیل

بلوچستان انتہائی وسیع و عریض صوبہ ہے یہاں پر دو تخریب کار بھی 20 لوگوں کا کام کر سکتے ہیں جس کی وجہ سے مشکلات ہیں

بلوچستان انتہائی وسیع و عریض صوبہ ہے یہاں پر دو تخریب کار بھی 20 لوگوں کا کام کر سکتے ہیں، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہنہ اوڑک واقعہ کا حکومت نے سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے، بلوچستان کا رقبہ وسیع و عریض ہونے کی وجہ سے دہشتگردی کی کارروائیوں میں نقصانات ہوتے ہیں، مغویوں کی بحفاظت بازیابی کیلئے آپریشن احتیاط سے کیا جا رہا ہے، یہ بات انہوں نے ٹراما سینٹر کوئٹہ میں ہنہ اوڑک حملے کے زخمیوں کی عیادت کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے (بقیہ 14 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، بم دھماکہ، مدرسے کے دو طالب علم جاں بحق ایک زخمی

واقعہ کے بعد پولیس اور سیکورٹی فورسز نے جائے وقوعہ پر پہنچ لاشوں اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے علاقے میں بم دھماکہ، مدرسے کے دو طالب علم جاں بحق ایک زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق منگل کو کوئٹہ کے علاقے کچی بیگ میں کلی جدید میاں خان میں واقعہ امدادیہ مدرسے کے عید گاہ گراؤنڈ میں دھماکے کی زد میں آ کر دو طالب علم 10 سالہ محمد صفیان اور خلیل الرحمٰن جاں بحق جبکہ 7 سالہ اسد اللہ زخمی ہوگیا۔ واقعہ کے بعد پولیس اور سیکورٹی (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

صدر زرداری کی کرغز ہم منصب سے ملاقات، دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق

پاکستان کی وژن سینٹرل ایشیا پالیسی میں کرغزستان کو اہم مقام حاصل ہے، صدر مملکت کی ملاقات میں گفتگو

بشکیک (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے اعلیٰ سطح کے ایک وفد کے ہمراہ اپنے سرکاری دورہ کرغزستان کے دوران منگل کو جمہوریہ کرغزستان کے صدر سادیر ژاپاروف نور گوجوئیوچ سے ملاقات کی۔ ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت کا یہ دورہ پاکستان اور کرغزستان کے درمیان دیرینہ دوستی اور آزمودہ تعلقات کی عکاسی (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

خواتین کیخلاف ہر قسم کے تشدد خصوصاً تیزاب گردی جیسے گھناؤنے جرائم قابل مذمت ہیں، سیدال ناصر

کوئٹہ + کراچی (این این آئی) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے کراچی میں آغا خان یونیورسٹی ہسپتال کا دورہ کیا اور تیزاب گردی کے افسوسناک واقعے میں (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

چین، سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ سے 15 افراد ہلاک، 270 سے زائد لاپتہ

چینی صدر شی جن پنگ کی تمام متعلقہ اداروں کو ریسکیو اور امدادی کارروائیاں تیز کرنے، زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہم کرنے کی ہدایت

بیجنگ (این این آئی) چین کے وسطی اور جنوبی علاقوں میں طوفانی بارشوں، سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہلاکتوں کی تعداد 15 ہوگئی۔ چینی سرکاری میڈیا کے مطابق چین کے وسطی اور جنوبی علاقوں میں طوفانی بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال ہے اور انتظامیہ ہزاروں افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر رہی ہے۔

پاکستان اور کرغز جمہوریہ کا سٹریٹجک شراکت داری قائم کرنے کے اپنے مضبوط عزم کا اعادہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور کرغز جمہوریہ نے سٹریٹجک شراکت (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور صوبائی وزیر عاصم کرد گیلو ٹراما سینٹر میں حالیہ ہنہ اوڑک حملے میں زخمیوں کی عیادت کر رہے ہیں

حکومت جدید زرعی ٹیکنالوجی میں 10 ہزار نوجوانوں کو تربیت دینے کا منصوبہ رکھتی ہے، رانا مشہود

حکومت نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم، جدید مہارتوں اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے جامع اصلاحات پر عمل پیرا ہے

بارانی زرعی یونیورسٹی کی تکنیکی رہنمائی میں ابتدائی طور پر ضلع راولپنڈی کے گوجر خان اور ضلع اٹک کے فتح جنگ میں نافذ کیا جائے گا، چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام

اسلام آباد (خ ن) وزیراعظم یوتھ پروگرام (PMYP)، پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (PPAF) اور پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی (AAUR-PMAS) نے پاکستان میں مونگ پھلی کی پیداوار، ویلیو ایڈیشن، دیہی کاروبار اور موسمیاتی تبدیلی سے ہم آہنگ زرعی ترقی کے فروغ کیلئے مشترکہ شراکت داری کا آغاز کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں "کلائمیٹ ریزیلینٹ پینٹ ویلیو چین ڈویلپمنٹ فار (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

دکی، دھماکے میں موٹر سائیکل سوار شخص جاں بحق

کوئٹہ (این این آئی) دکی کے علاقے میں دھماکے میں موٹر سائیکل سوار شخص جاں بحق ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق منگل کو دکی کی تحصیل لونی کے علاقے کلی ڈیمہ میں سڑک کے کنارے نصب دھماکہ خیز مواد پھٹنے سے ایک موٹر (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

دنیا بھر میں نصاب سازی کے شعبے میں باصلاحیت اور قابل افراد کو تعینات کیا جاتا ہے، چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی

جون اور جولائی کے مہینے تک بھی اسکولوں میں درسی کتب دستیاب نہیں ہیں، اصغر ترین

جون اور جولائی کے مہینے تک بھی اسکولوں میں درسی کتب دستیاب نہیں ہیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان صوبائی اسمبلی میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (PAC) کا اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت کمیٹی کے چیئرمین اصغر علی ترین نے کی۔ اجلاس میں کمیٹی کے اراکین محمد خان لہڑی، غلام دستگیر بادینی، عبیداللہ گورگیج، فضل قادر مندوخیل، صفیہ بی بی اور زابد علی ریکی نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے اسپیشل آڈٹ اور اس پر Compliance کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل آڈٹ شجاع علی، سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری تعلیم لعل جان جعفر، اسپیشل سیکرٹری اسمبلی سراج لہڑی اور ایڈیشنل سیکرٹری قانون (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

کابینہ نے چار سالہ حج پالیسی اور پلان برائے 2027-2030 کی منظوری دیدی

خواہشمند افراد 2030 تک کسی بھی سال کیلئے حج کی رجسٹریشن کرا سکیں گے، اعلامیہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی کابینہ نے چار سالہ حج پالیسی اور پلان (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)

صوبہ مزید کوئی نئی جنگ برداشت نہیں کر پائے گی، مولانا عبدالواسع

امن و امان کی سنگین ابتری اور شہریوں کے تحفظ میں ریاستی ناکامی کا انتہائی افسوسناک مظہر ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے زیارت میں نو افراد کی شہادت پر شدید ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ زیارت میں (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

تربت، سیٹلائٹ ٹاؤن میں نامعلوم موٹر سائیکل سوار ملزمان نے گرین بس پر پتھراؤ کردیا

تربت (این این آئی) تربت شہر میں عوامی سفری سہولت گرین بس سروس ایک بار پھر نامعلوم افراد کے نشانے پر آ گئی۔ (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی سے پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر ریاض شاہوانی ملاقات کر رہے ہیں

کام کا تعطل اور روی سست کسی صورت قابل قبول نہیں، سلیم کھوسہ

حکومت بلوچستان صوبے کے دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو اولین ترجیح دے رہی ہے

دس روز بعد سیکریٹری مواصلات و تعمیرات کے دفتر میں پیش رفت سے متعلق تفصیلی رپورٹ جمع کرائی جائے، صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلع موسیٰ خیل میں واقع زمری۔ پلاسین روڈ ایک نہایت اہم بین الصوبائی شاہراہ ہے لہٰذا اس منصوبے پر تعمیراتی کام ہر صورت آئندہ دس روز کے اندر دوبارہ شروع کیا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے زمری۔ پلاسین روڈ منصوبے کے حوالے سے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اجلاس (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)

کوئی جرگہ یا روایت قانون اور شریعت سے بالاتر نہیں، سپریم کورٹ نے وراثتی ملکیت کیس کا فیصلہ سنا دیا

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ قبائلی روایات کے تحت خواتین کو وراثت سے محروم کرنا غیر قانونی (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، ہنہ اوڑک کے رہائشیوں کی جانب سے ایئرپورٹ روڈ پر دیئے گئے احتجاج دھرنا کے شرکاء

دشمن کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیا جائیگا، علی مدد جتک

دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے حکومت ہر ممکن وسائل بروئے کار لا رہی ہے

بلوچستان کے امن، ترقی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی، صوبائی وزیر

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے ضلع زیارت میں پولیس اہلکاروں پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ، سفاکانہ اور انسانیت سوز کارروائی قرار دیا ہے۔ اپنے مذمتی بیان میں انہوں نے کہا کہ فرض کی ادائیگی کے دوران پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنانا پوری قوم پر حملے کے مترادف ہے۔ ایسے بزدل (بقیہ 33 صفحہ 3 پر)

پاکستان ریلویز کا 115 ارب روپے آمدن کا سنگ میل قابلِ تحسین، دیگر سرکاری اداروں کیلئے عملی مثال ہے، سینیٹر محمد عبدالقادر

گینگ مین، ورکروں، انجینئرز، تکنیکی عملے، افسران اور انتظامیہ سمیت پوری ٹیم کی مشترکہ محنت کا نتیجہ ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار، سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ پاکستان کی 78 سالہ تاریخ میں پہلی مرتبہ پاکستان ریلویز کا مالی (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)

شرمپ ہیچری منصوبے کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد کے آغاز کیلئے آن لائن رابطہ اجلاس

ساحلی آبادیوں کیلئے روزگار اور معاشی ترقی کے نئے مواقع پیدا کرے گا، بلال کاکڑ

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

ادارے دہشتگردی کے خاتمے اور امن کے قیام کیلئے سنجیدہ کوششیں کر رہے ہیں، صادق عمرانی

بلوچستان پولیس کے افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان کر کے 15 دہشت گردوں کو نشانِ عبرت بنایا

غیر ریاستی عناصر اپنے مذموم مقاصد کیلئے صوبے کا امن و امان خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پاکستان پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیرِ آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے علاقہ زیارت میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن بلوچستان پولیس کے افسران و جوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظہر ہے۔ اپنے بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان پولیس کے افسران اور جوانوں نے اپنی جانیں قربان (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

ہنہ اوڑک اور زیارت واقعات قابل مذمت ہیں، امیر حمزہ زہری

حکومت صوبے میں امن و امان کے قیام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی، مشیر بلدیات و دیہی ترقی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے زیارت میں سیکورٹی فورسز کی کارروائی کو خراج تحسین جبکہ ہنہ اوڑک واقعے میں بے گناہ شہریوں کی شہادت پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے زیارت میں فتنہ الخوارج سے وابستہ دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے میں پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور شدید افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کے تحفظ پر معمور پولیس افسران (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)

زیارت، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو امن و امان سے متعلق بریفنگ دی جا رہی ہے۔ صوبائی وزیر داخلہ ضیاء لانگو، آئی جی پولیس محمد طاہر خان و دیگر حکام بھی موجود ہیں

عوام کی خدمت ہماری اولین ترجیح ہے، میر جمال رئیسانی

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی انکی دہلیز پر یقینی بنایا جائے، رکن قومی اسمبلی

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی سے رئیسانی ہاؤس کوئٹہ میں پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما میر ریاض شاہوانی کی قیادت میں ایک وفد نے ملاقات کی۔ وفد میں ملک شہزاد شاہوانی، حاجی محمد گل شاہوانی، جمیل احمد نیازی، ملک گاور خان شاہوانی، چیئرمین عزیز اللہ شاہوانی، ملک سلام ندیم رند، بابے زہری شامل تھے۔ ملاقات کے دوران حلقہ پی بی 46 سریاب کی مجموعی صورتحال، عوام کو (بقیہ 32 صفحہ 3 پر)

روزنامہ
Daily BALOCHISTAN Observer Quetta
بلوچستان آبزرور کوئٹہ

پبلشر نثار احمد نے الکریم پرنٹنگ پریس سریاب پھاٹک بلمقابل سیلانی ویلفیئر سریاب روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بلوچستان آبزرور فلیٹ #2 یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فیز ii جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

کوئٹہ فون نمبر 03312634009۔اسلام آباد بیورو چیف 03335190142

مون سون: اقدامات کا جائزہ اجلاس

وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت مون سون سیزن کی پیشگی تیاری، موسمیاتی تغیرات اور ماحولیاتی خطرات سے نمٹنے کے اقدامات کا جائزہ لینے کیلئے اہم اجلاس منعقد ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان موسمیاتی تبدیلیوں کے مضر اثرات سے متاثرہ ممالک میں شامل ہے، اس لیے موسمیاتی خطرات سے موثر انداز میں نمٹنے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان مکمل ہم آہنگی اور جامع تعاون ناگزیر ہے۔ وفاقی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی اور چیئرمین نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) رواں ہفتے تمام صوبوں، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کا ہنگامی دورہ کریں تاکہ مون سون سے قبل تمام حفاظتی اور انتظامی اقدامات کا جائزہ لے کر تیاریاں مکمل کی جاسکیں۔ وفاقی وزیر برائے پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کی نگرانی میں نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور دیگر متعلقہ وفاقی وزارتوں پر مشتمل ایمرجنسی رسپانس کمیٹی قائم کی جائے گی جو صوبائی اداروں کے ساتھ مل کر عملی تعاون کو یقینی بنائے گی۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ کمیٹی ہفتہ وار اجلاس منعقد کرے، وفاقی وزیر خزانہ ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ایمرجنسی فنڈ کی پیشگی تیاری مکمل کریں۔ یہ خوش آئند بات ہے کہ مون سون کے حوالے سے وفاقی حکومت سنجیدگی سے تیاری کر رہی ہے لیکن یہ سلسلہ بہت پہلے شروع کیا جانا چاہیے تھا اب تو مون سون کا موسم سر پر آن کھڑا ہے۔ ماہرین کی طرف سے خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس بار بارشیں معمول سے بہت زیادہ ہوں گی جن کی وجہ سے ہمیں 2022ء جیسے سیلاب کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس صورتحال میں حکومت کو یہ دیکھنا چاہیے کہ جانی و مالی نقصان پر قابو پانے کے لیے کون سے اقدامات ضروری ہیں اور ضلعی بلکہ تحصیل کی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دے کر ہفتہ وار بنیادوں پر صورتحال کا جائزہ لینا چاہیے۔ اوپر بیٹھ کر بہت سی چیزیں نظر نہیں آتیں اس لیے ضروری ہے کہ مون سون کے منفی اثرات سے بچاؤ کیلئے نچلی سطح پر کمیٹیاں تشکیل دے کر نقصان سے بچنے کی کوشش کی جائے۔

بیزاری کیوں؟

میاں حبیب

اسے حسن اتفاق کہیں یا طے شدہ سکرپٹ، سازش کہیں یا بدلتے حالات کے اشارے، طوفان سے پہلے کے آثار کہیں یا وہم یا خیالی تصورات کہیں لیکن اب بہت ساری چیزیں محسوس کی جانے لگی ہیں۔ بجٹ سے قبل ایک غیر مبہم سی خبر منظر عام پر آئی تھی کہ بجٹ کے بعد وفاقی کابینہ میں ردوبدل کیا جا رہا ہے۔ کچھ وزراء کے محکمے تبدیل ہونے کی افواہیں تھیں اور کچھ کی چھٹی کی قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں۔ بعض اوقات ایسی خبریں حکومت خود بھی چلوا دیتی ہے تاکہ بجٹ کے موقع پر وزراء متحرک رہیں اور اس خوف کے باعث کہ کہیں ان کی وزارت نہ تبدیل کر دی جائے وہ بجٹ پاس کروانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ اراکین اسمبلی میں لابنگ کریں، حکومت کی کارکردگی پر بیان بازی تیز کریں، بجٹ کے اوصاف بیان کرتے رہیں اور ایسی خبریں بجٹ پاس ہونے کے بعد خود بخود دم توڑ جاتی ہیں لیکن اس بار معاملہ سیریس ہی ہوتا جا رہا ہے۔ وزیر خزانہ تو پہلے ہی تبدیلی کے گرداب میں تھے اب لاہور میں دو غیر ملکی خواتین کے ساتھ ہونے والے زیادتی اور اغوا کے واقعہ میں ڈار فیملی کے اہم فرد کے ملوث ہونے کی وجہ سے یہ فیملی شدید دباؤ میں آچکی ہے کہ ملزم کی براہ راست اس حکمران خاندان سے قریبی رشتہ داری ہے۔ اس وجہ سے اس خاندان پر بھی دباؤ آ رہا ہے کہ شاید اس کیس میں ملوث رضا ڈار کو کیس سے بری الذمہ قرار دلوانے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ اس الزام سے وزیر خارجہ کو تو ویسے ہی چپ لگ گئی ہے جبکہ حکمران خاندان خاصا ڈیفینسیو نظر آتا ہے۔ غیر ملکی خواتین کا کیس بہت ہائی پروفائل کیس بن چکا ہے جسے بین الاقوامی سطح پر مانیٹر کیا جا رہا ہے اور ایسے لگ رہا ہے کہ اس کے اثرات کو کم کرنے کے لیے بہت کچھ کرنا پڑے گا۔ بہت سارے سیاسی وانتظامی عہدیدار اس وقت اپنی بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے کارندوں کے خلاف کارروائی کر کے مطمئن کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں لیکن یہ معاملہ چھوٹی موٹی کارروائی سے ٹلنے والا نہیں۔ دوسری جانب سوشل میڈیا پر دباؤ اتنا بڑھ چکا ہے کہ اگر کوئی حقائق پر مبنی دلائل بھی دینا چاہے تو اس کو سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور کوئی کسی کی بات سننے کو تیار نہیں۔ علاوہ ازیں حکومت پر معیشت کا شدید دباؤ ہے۔ لوگ مہنگائی کے ہاتھوں تنگ ہیں، روزگار کے ذرائع محدود ہوتے جا رہے ہیں، کاروبار چل نہیں رہے، لوگ کامیاب عالمی ثالثی کے بعد ریلیف کی توقع لگائے بیٹھے ہیں جبکہ حکومت سیاسی ابتری ختم کرنے میں کامیاب نہیں ہو پا رہی۔ عوام رجیم چینج کے بعد کا ڈیڑھ سال نگرانوں کے دور اور موجودہ حکومت کے دور کو ایک تسلسل تصور کرتے ہیں۔ ویسے بھی یہ حکومت اپنی آدھی مدت پوری کر چکی ہے اور پاکستان میں مڈٹرم کی اصطلاح بڑی مشہور ہے کیونکہ مڈٹرم کے بعد سرپرستوں سمیت طلب گاروں کا بھی رومانس کم ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ وعدے وعید توقعات امیدیں دم توڑنے لگتی ہیں۔ لوگ باتوں پر یقین کرنا کم کر دیتے ہیں، عملی اقدامات کی روشنی میں پرکھ شروع ہو جاتی ہے، سرپرست بھی مستقبل کی منصوبہ بندی میں لگ جاتے ہیں اور جب حالات اس قسم کے ہوں کہ مسائل کم ہونے کی بجائے ہر گزرتے دن کے ساتھ بڑھ رہے ہوں جس کی وجہ سے بیزاری میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا ہو تو پھر خیالات اور اندیشوں کے طوفان جنم لینا شروع ہو جاتے ہیں۔ اب بیزاری واضح طور پر محسوس کی جا رہی ہے۔ کچھ حلقوں کا خیال ہے کہ بیزاری کو کم کرنے کیلئے کسی نہ کسی سطح کی تبدیلی ناگزیر ہو چکی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا پیچ ورک سے کام چل جائے گا یا بڑی سرجری کرنا پڑے گی۔ بہرحال کچھ ایکشن سوچنے پر مجبور کر رہے ہیں کہ کچھ نہ کچھ ہونے والا ہے۔ اقتدار کی راہداریوں میں کئی قسم کی سازشیں پنپ رہی ہیں لیکن کچھ مسائل ایسے ہیں جو واضح طور پر نظر آ رہے ہیں لیکن ہم انھیں مسلسل نظر انداز کیے جا رہے ہیں۔ پہاڑوں پر خطرے کی گھنٹیاں بج رہی ہیں اور ہم توجہ نہیں دے رہے۔ گلیشیر روٹین سے زیادہ پگھل رہے ہیں، دریاؤں میں پانیوں کی سطح بلند ہو رہی ہے، موسم شدت اختیار کر رہے ہیں اور پچھلے سال کی طرح اس سال بھی سیلاب کا خطرہ موجود ہے بلکہ دستک دے رہا ہے لیکن ہم سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچنے کے لیے اقدامات پر توجہ نہیں دے رہے۔ مون سون قبل از وقت شروع ہو چکا ہے شدید حبس کے موسم میں حادثات بھی بڑھ رہے ہیں۔ بارشوں اور حبس کے موسم میں چھتیں گرنے کے واقعات میں اضافہ ہو جاتا ہے، شہری حکومتیں میڈیا میں چند اشتہار دے کر بری الذمہ ہو جاتی ہیں اور ہم ہر سال چھتیں اور دیواریں گرنے سے انسانی جانوں کے ضیاع کو روکنے میں ناکام ہیں۔ اسی طرح پتہ ہے کہ سیلاب آنا ہے لیکن ہم ڈوبنے کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں۔ نہ جانے کب ہمیں عقل آئے گی اور ہم حادثات سے بچنے کے اقدامات پر عمل پیرا ہوں گے۔ یہ حادثات صرف سڑکوں پر ہماری کوتاہی کے پیش نظر ہی رونما نہیں ہو رہے بلکہ ہم ہر میدان میں حادثات کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں

تعلیم کے شعبے میں بامراد خاندان

اسد اللہ غالب

یہ داستان محض ایک یونیورسٹی کے قیام کی نہیں، بلکہ علم کی سچی لگن اور حب الوطنی کا ایک ایسا سفر ہے جو کرائے کے ایک معمولی کمرے سے شروع ہو کر پاکستان کا سب سے بڑا اور باوقار نجی تعلیمی ادارہ بننے تک پھیلا ہوا ہے۔ کسی بھی معاشرے کی ترقی کا دارومدار اس کے تعلیمی نظام اور ان شخصیات پر ہوتا ہے جو اپنی زندگی علم کی شمع روشن کرنے کے لیے وقف کر دیتی ہیں۔ جب ہم پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کے شعبے اور خاص طور پر نجی شعبے کی خدمات کا جائزہ لیتے ہیں، تو لاہور کی یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی ایک ایسے مینارہ نور کی طرح نظر آتی ہے جس نے نہ صرف لاکھوں نوجوانوں کا مستقبل سنوارا بلکہ پاکستانی معاشرے کو ایک مثبت اور تعمیری رخ بھی دیا۔ یہ کہانی شروع ہوتی ہے درویش صفت عظیم سکالر جناب خرم مراد سے، جس کا تسلسل ان کے ہونہار بیٹے ڈاکٹر صہیب مراد اور پھر پوتے ابراہیم حسن مراد (موجودہ چیئرمین) تک پہنچتا ہے۔
اس داستان کا پہلا باب محترم خرم مراد ایک درویش صفت، علم دوست اور اسلام کی محبت سے سرشار انسان تھے۔ ان کا مقصد کبھی مال و دولت جمع کرنا نہیں تھا، بلکہ وہ معاشرے کی اخلاقی اور فکری اصلاح کے لیے ہمیشہ کوشاں رہتے تھے۔ ان کی علم پروری کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ وہ ہر سال رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں دینِ اسلام، اخلاقیات اور فکری بیداری پر مبنی چھوٹے چھوٹے پمفلٹس خود تیار کیا کرتے تھے۔ یہ پمفلٹس صرف لکھنے تک محدود نہیں تھے، بلکہ وہ انہیں نامور صحافیوں کو خود بھیجا کرتے تھے تاکہ علم اور فکر کا یہ پیغام گھر گھر پہنچے۔ رمضان کے مہینے میں ان کا بھیجا ہوا علمی سیٹ میرے پاس بھی باقاعدگی سے پہنچتا تھا، جس کیلئے میں ان کا ہمیشہ ممنون رہا۔ یہ وہ پہلی نسل تھی جس نے اس خاندان کی بنیادوں میں اخلاص، للّٰہیت اور خدمتِ خلق کا بیج بویا۔ ان کی اگلی نسل، ان کے صاحبزادے ڈاکٹر صہیب مراد نے اس فکری ورثے کو ایک تنظیمی اور تعلیمی ادارے کی شکل دینے کا فیصلہ کیا۔ جب ڈاکٹر صہیب مراد اور ان کے خاندان نے تعلیمی میدان میں قدم رکھنے کا سوچا، تو ان کے پاس کوئی بڑی جاگیر یا کروڑوں روپے کا سرمایہ نہیں تھا، بلکہ صرف ایک خواب اور پختہ عزم تھا۔ اس عظیم ادارے کا آغاز نوے کی دہائی میں انسٹی ٹیوٹ آف لیڈرشپ اینڈ مینجمنٹ کے نام سے ہوا۔ یہ ادارہ کرائے کے ایک کمرے میں شروع کیا گیا۔ مالی وسائل اس قدر محدود تھے کہ انہیں ملک کی معروف علمی شخصیت محترم پروفیسر خورشید احمد صاحب سے دو لاکھ روپے ادھار لینے پڑے۔ یہ وہ کل کائنات تھی جس سے اس سفر کا آغاز ہوا جو آگے چل کر پاکستان کا ایک عظیم تعلیمی مرکز بننے والا تھا۔ ڈاکٹر صہیب مراد نے اپنی انتھک محنت، شب و روز کی جدوجہد اور تعلیمی وژن کے ذریعے اس چھوٹے سے انسٹی ٹیوٹ کو ایک منظم تعلیمی ادارے میں تبدیل کیا۔ ان کی نیت صاف تھی اور وہ پاکستان کے نوجوانوں کو ایک ایسا ماحول دینا چاہتے تھے جہاں دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی اخلاقی اور نظریاتی تربیت بھی ہو سکے۔ ان کی محنت 'یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی' کے روپ میں سامنے آئی۔
ڈاکٹر صہیب مراد کے بعد علم کا یہ پرچم مراد خاندان کی تیسری نسل کے نوجوان متحرک رہنما ابراہیم حسن مراد کے ہاتھوں میں آیا، جو اس وقت یو ایم ٹی کے چیئرمین ہیں۔ ابراہیم مراد نے اپنے دادا کی فکری سچائی اور اپنے والد کی تعلیمی بصیرت کو یکجا کر کے ادارے کو نئی بلندی عطا کی۔ وہ صرف ایک خاندانی جانشین نہیں ہیں، بلکہ انتہائی باصلاحیت اور دورِ حاضر کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ویژنری نوجوان ہیں۔ ان کی اسی غیر معمولی صلاحیت، محنت اور تعلیمی میدان میں شاندار خدمات کے صلے میں حکومتِ پاکستان نے ان کے کردار کو سراہتے ہوئے انہیں ان کی کم عمری کے باوجود صوبائی کابینہ کا حصہ بنایا اور وہ تاریخ کے سب سے کم عمر صوبائی وزیر بنے۔ انہوں نے بطور صوبائی وزیر بھی اپنی کارکردگی سے اپنا لوہا منوایا اور یہ ثابت کیا کہ اگر نوجوانوں کو موقع دیا جائے تو وہ ملک کی تقدیر بدل سکتے ہیں۔ ابراہیم حسن مراد ملکی ترقی، تعلیم اور نوجوانوں کے مسائل پر کھل کر بات کرتے ہیں۔ میں ان سے جب بھی ملا وہ ہمیشہ اسی طرح انتہائی عزت افزائی سے پیش آئے جیسے ان کے والد اور دادا پیش آتے تھے۔ میرا ابراہیم حسن مراد سے تین نسلوں کا تعلق بنتا ہے، دادا خرم مراد کے پمفلٹس سے لے کر، والد ڈاکٹر صہیب مراد کی دوستی اور اب ابراہیم حسن مراد کی شکل میں اس باصلاحیت نوجوان کی عزت افزائی اور قدر دانی تک۔ صہیب مراد میرے بھائیوں کی طرح تھے اور ہماری ملاقات چند ہی روز بعد دوبارہ ضرور ہو جاتی تھی۔ آج ابراہیم حسن مراد نے یو ایم ٹی کو محض ایک تعلیمی ادارہ نہیں رہنے دیا، بلکہ اسے بین الاقوامی معیارات کے مطابق ایک جدید یونیورسٹی میں تبدیل کر دیا ہے، جس کا موازنہ اب آکسفورڈ اور ہاورڈ جیسی بین الاقوامی یونیورسٹیوں سے کیا جانے لگا ہے۔
اگر ہم مراد خاندان اور یو ایم ٹی کی خدمات کا موازنہ ماضی سے کریں، تو یہ خاندان تعلیمی میدان میں سرسید احمد خان کے نقش قدم پر چلتا نظر آتا ہے۔ جس طرح سرسید احمد خان نے برصغیر کے مسلمانوں کی زبوں حالی کو دیکھ کر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی بنیاد رکھی تاکہ مسلمان نوجوان علم کے ہتھیار سے لیس ہو کر دنیا کا مقابلہ کر سکیں، بالکل اسی طرح مراد خاندان نے یو ایم ٹی کو 'خدمتِ خلق اور 'خدمتِ پاکستان کے جذبے کے تحت قائم کیا۔ یو ایم ٹی کا مقصد ایسے نوجوان تیار کرنا ہے جو ڈگریاں لے کر جوتیاں چٹخاتے نہ پھریں، بلکہ وہ ایسے نوجوان ہوں جو پاکستان اور اسلام کی محبت سے سرشار ہوں، جن کے دلوں میں ملک کی خدمت کا جذبہ ہو اور جن کے پاس ایسی مہارتیں ہوں کہ وہ دنیا کے کسی بھی کونے میں جا کر پاکستان کا نام روشن کر سکیں۔ یونیورسٹی کا مین کیمپس لاہور کے قلب میں کئی ایکڑ اراضی پر پھیلا ہوا ہے، جس میں جدید ترین عمارتیں، ہائی ٹیک لیبارٹریز، ایک بہت بڑی ڈیجیٹل لائبریری، کانفرنس ہالز اور کھیلوں کے وسیع میدان شامل ہیں۔

جس کا کام اسی کو ساجھے

طارق امین

مشہور ضرب المثل ہے کہ "جس کا کام اسی کو ساجھے، اور کرے تو ٹھینگا باجے"۔ اس محاورے کی زندہ مثال صحافت کے محاذ پر میرا پچھلا کالم تو تھا ہی لیکن موجودہ دور میں صحافت کا میدان ہی صرف وہ واحد شعبہ نہیں جہاں رقصِ ماتم کی رسم ادا کی جائے۔ ملک کے کسی بھی شعبہ کا جائزہ لے لیں آپکو وہاں ایسی ایسی طوطیاں راج کرتی ملیں گی جن کا دیدار تو دور کی بات تصور بھی قدرت کا انتقام ہی قرار دیا جاسکتا ہے۔ انتظامی شعبہ جات کے متعلق بات کرنا تو دراصل ایسے ہی ہے جیسے "بھڑوں کے چھتے میں ہاتھ ڈالنا"۔ تازہ ثبوت چاہیے تو حالیہ دنوں ہمارے ایک کالم نگار بھائی کی طرف سے محاورتاً ادبی "چلبلی" پر موصوف کالم نگار کو لیگل نوٹس کے بعد اس سباق اور کچھ کہنا باقی نہیں رہتا۔
پولیٹیکل سائنس کے طالبعلم کے طور پر دیکھا جائے تو کسی بھی ریاست کا جو بنیادی ستون سب سے اہم کردار ادا کرتا ہے اور جسے اسکے اہم کردار کی وجہ سے سپریم بھی مانا جاتا ہے اسکا نام ہے مقننہ جسکے بطن سے قانون جنم لیتا ہے اور عرفِ عام میں جسے پارلیمنٹ کہتے ہیں۔ پارلیمنٹ کا وجود اسکے ممبران پر محیط ہوتا ہے جبکہ یہ ممبران اپنے اپنے حلقے میں درج ووٹرز کے بیلٹ کے ذریعے منتخب ہو کر پارلیمنٹ کے ایوانوں میں آتے ہیں۔ اس پورے پراسس پر ایک نظر دوڑائیں تو اس میں سب سے بڑا اور بنیادی کردار اس ووٹر کا سامنے آتا ہے جو اس حلقے کا رہائشی ہوتا ہے۔ اب آئیں ہمارے اس سسٹم کی طرف جو آج بھی اسی طرح رائج العمل ہے جس طرح انگریز بہادر اسے نافذ العمل چھوڑ کر گیا۔ یعنی کہ چناؤ کی بجائے سلیکشن۔ رہی عوام کی مرضی تو آپ اسے صرف انگوٹھا چھاپی کا ایک ماڈرن ورژن قرار دے سکتے ہیں جو بقول ہماری سیاسی پارٹیوں کے کبھی آر ٹی ایس سسٹم کے ڈاؤن ہونے اور کبھی فارم 47 کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ لیکن جب بات ان پارٹیوں کے اپنے اندر موجود سسٹم پر آتی ہے تو وہاں سب کی زبانوں پر تالے پڑ جاتے ہیں۔ اس سباق ایک چھوٹی سی مثال جو اپنے اندر کئی طوفان سمیٹے ہوئے ہے، قارئین کی توجہ کی طلبگار دکھائی دیتی ہے۔ ذرا غور کریں ان دنوں آزاد کشمیر کے الیکشن کے حوالے سے بلاتفریق تمام چھوٹی بڑی سیاسی پارٹیوں کی طرف سے جس طرح ٹکٹوں کی تقسیم کے فیصلے ہو رہے ہیں اور جس طرح مقامی امیدواروں کو غیر مقامی افراد، جنکا آزاد کشمیر سے دور دور کا کوئی تعلق نہیں، کے ہاتھوں ٹکٹوں کے سرٹیفکیٹ دلوائے جا رہے ہیں۔ کیا وہ انگریز دور کے colonialism کی یاد تازہ کرتے دکھائی نہیں دیتے۔ یہی وہ بنیادی نقطہ کہ جسکا کام اسی کو ساجھے، اور کرے تو ٹھینگا باجے پر صادق آتا ہے میرے آج کے کالم کی روح ہے۔
ذرا گہرائی میں دیکھیں کہ میرے ملک جہاں ایک طرف صوبہ کے پی کے اور بلوچستان میں فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان برسرپیکار ہیں وہیں اب دسری طرف ایک نیا فتنہ جو آزاد کشمیر میں ہماری شہ رگ کو دبوچنے کے قریب ہے، اسکے پیچھے کس مکاری کا سہارا لیا جا رہا ہے۔ وہ یہی مقامی اور غیر مقامی کے بنیادی تضاد کا پروپیگنڈا ہے اور اہل فکر کے نزدیک اب یہ وقت کی سب سے بڑی آواز ہے کہ ان معاملات کو بڑی سنجیدگی کے ساتھ ہینڈل کیا جائے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اُن تمام سٹیک ہولڈرز جو دراصل اور حقیقت میں اس مسئلے کے participant اور متاثرین ہیں، کے درمیان ایک بامقصد ڈائیلاگ کا انتظام کیا جائے۔ بادی النظر میں جب بات پولیٹیکل ڈائیلاگ کی ہوتی ہے تو وہی پولیٹیکل ڈائیلاگ بامقصد اور کامیاب ہوتے ہیں جو ان فریقین کے درمیان ہوں جو اسکے اصل سٹیک ہولڈر ہوں۔ اسکی زندہ مثال دیکھنی ہو تو ایران امریکہ کے مذاکرات آپ کے سامنے ہیں۔ اس سباق حقائق پر بات کریں تو اس جنگ میں پہل امریکہ کی طرف سے ہوئی جو کسی صورت ایک جارحیت کے عمل سے کم نہ تھی لیکن دنیا نے دیکھا کہ پاکستان کی کوششوں کی بدولت جن میں بنیادی کردار فیلڈ مارشل عاصم منیر کا مقدر بنا، بالآخر دونوں اصل فریق اس تفریق کے بغیر کہ کون جارح اور کون مظلوم ہے، مذاکرات کی میز پر آنے پر مجبور ہوئے۔ اس سارے پراسس کا بغور جائزہ لیں تو اس میں سب سے بڑی رکاوٹ دونوں اطراف سے اعتماد کا فقدان تھا جسے فیلڈ مارشل نے اس خوش اسلوبی سے نمٹایا کہ دنیا حیران رہ گئی۔ سوال یہاں یہ پیدا ہوتا ہے جو ہستی دنیا میں یہ کارنامہ انجام دے سکتی ہے کیا وہ اپنے ملک میں ایسا کوئی رزلٹ نہیں دے سکتی۔ یقیناً وہ اس قابل ہے لیکن تجزیہ کرتے ہوئے اسکے ساتھ ساتھ ہمیں متحارب فریقین کی نفسیات، رویئے اور ترجیحات پر بھی ایک نظر ڈالنا ہوگی۔ وہ اہلِ نظر اور نباض لوگ جنکی فکری سوچ ابھی زندہ ہے انکے نزدیک اس ساری کہانی، جو آج سے دو تین سال پہلے صرف ایک افسانہ تھی لیکن اب حقیقت بنتی نظر آ رہی ہے، اس میں بنیادی کردار اور جلتی پر تیل کا کام جو فیکٹر ادا کر رہا ہے وہ اس احساس محرومی کا تاثر ہے جس کی ایک جھلک تمام سیاسی پارٹیوں کی طرف سے ٹکٹوں کی تقسیم کے موقع پر دیکھنے کو ملی ہے اور یہی وہ امر ہے جو توجہ طلب ہے کہ وہاں کے فیصلے وہاں کی مقامی قیادتوں، جو وہاں کے مزاج اور باریکیوں کو سمجھنے والے ہوں، کے درمیان ڈائیلاگ کے ذریعے انجام دیے جائیں۔

☆☆☆☆

☆☆☆

بلڈ پریشر احتیاطی تدابیر اور علاج

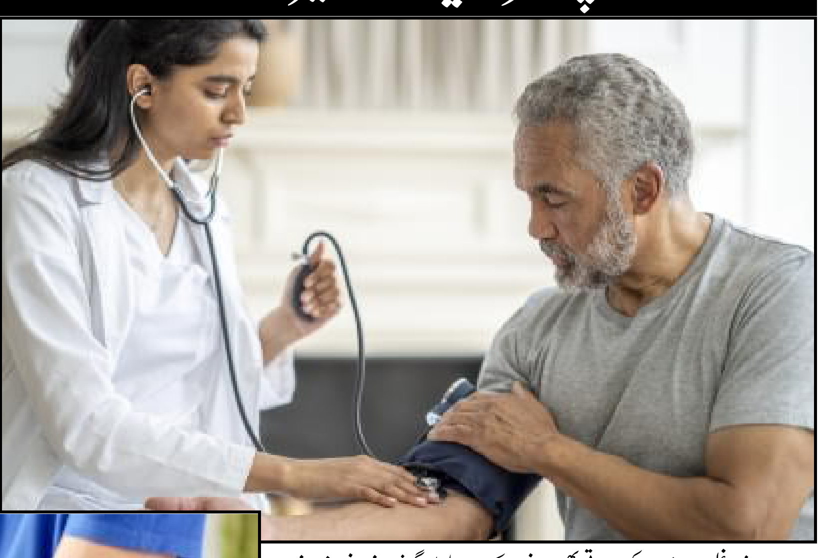

خون رگوں میں دوڑتے وقت جو دباؤ رگوں پر ڈالتا ہے اسے "فشارِ خون" یا "بلڈ پریشر" کہا جاتا ہے۔ یعنی جب بھی قلب کا بایاں بطن سکڑتا ہے تو اس کے دباؤ سے صاف خون رگوں میں، جنہیں شریانیں، کہا جاتا ہے، قوت کے ساتھ چلا جاتا ہے اور یہی دباؤ جو کہ خون شریانوں کی دیواروں پر ڈالتا ہے "فشارِ خون" ہے۔
شریانوں میں لچک ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ پھیلتی اور سکڑتی رہتی ہیں اس طرح خون کے بہاؤ میں مدد ملتی ہے جب خون کی رگیں کسی وجہ سے تنگ ہو جائیں یا ان میں لچک کم ہو جائے تو خون کے بہاؤ میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے جو دباؤ کے بڑھ جانے کا سبب بن جاتی ہے اس بات کو اس طرح سمجھیے کہ جب ہم نل سے ربر کا پائپ لگا کر پودوں کو پانی دیتے ہیں تو ایک محدود فاصلے تک ہی پانی کی دھار جاسکتی ہے لیکن جب پائپ کو دبا کر یا اس کے سوراخ پر انگلی رکھ کر بہاؤ میں رکاوٹ پیدا کر دیتے ہیں تو پریشر بڑھ جاتا ہے اور پانی کی دھار دور تک جانے لگتی ہے۔
جب بھی بلڈ پریشر کو ناپ کر اسے ہندسوں میں بیان کیا جاتا ہے تو دو طرح کے نمبر ہمارے سامنے آتے ہیں ان میں سے ایک انقباضی فشارِ خون یا "سس ٹولک پریشر" کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ دباؤ دراصل قلب کے سکڑنے اور قوت کے ساتھ خون کو رگوں میں بھیجنے کا باعث ہوتا ہے۔ سکڑنے کے بعد قلب تقریباً آرام کی حالت میں ہوتا ہے تو بلڈ پریشر بھی کم ہو جاتا ہے اس طرح قلب کے دوبارہ سکڑنے سے پہلے جو پریشر شریانوں میں موجود ہوتا ہے اسے "فشارِ خون انبساطی" یا "ڈائس ٹولک پریشر" کہا جاتا ہے اور ریڈنگ پر دوسرا نمبر اسی انبساطی فشار خون کو ظاہر کرتا ہے۔ فشارِ خون کی ریڈنگ جب ہمارے سامنے آتی ہے تو اس کے نمبر کچھ اس طرح ہوتے ہیں 120/80 یا 150/95۔
120 سس ٹولک پریشر ہے اور 80 ڈائس ٹولک پریشر ہے۔ ایک جوان آدمی کا طبعی بلڈ پریشر عام طور پر 120/80 ہوتا ہے لیکن یہ بہت سے لوگوں کے پریشر کا اوسط ہے اس لیے ضروری نہیں ہے کہ ہر شخص کا فشارِ خون بالکل یہی ہو، کچھ فرق ہوسکتا ہے مگر پھر بھی وہ طبعی ہی کہلائے گا مزید یہ کہ محنت مشقت کرتے وقت یا جذباتی ماحول میں بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے جس سے کوئی تکلیف بھی محسوس نہیں ہوتی اس لیے وہ بھی طبعی ہی کہلائے گا۔
ایک چالیس سال سے کم عمر شخص کا فشار خون تین دن تک متواتر 140/90 رہے جب وہ مکمل آرام بھی کر رہا ہو اور خون کے دباؤ کا معائنہ بھی دن میں تین بار کیا جا رہا ہو تو سمجھنا چاہیے کہ وہ فشار خون قوی یعنی ہائی بلڈ پریشر کا مریض ہے۔ چالیس سال سے زیادہ عمر کے لوگوں میں 160/95 سے زیادہ دباؤ خطرے کی حدود میں لے جاتا ہے۔ کئی دن تک یا ایک ہی روز میں کئی بار فشار خون کا معائنہ کرنے کی ضرورت یوں پڑتی ہے کہ بعض افراد وقتی طور پر معالج یا اسٹاف یا کسی اور وجہ سے متاثر ہو جاتے ہیں اور تھوڑی دیر کے لیے ان کا بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔
ہائی بلڈ پریشر کے اسباب کا ابھی تک پوری طرح پتا نہیں چل سکا ہے۔ کبھی اس کا سبب ایک ہوتا ہے اور کبھی اسباب ایک سے زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ مرض کبھی والدین سے اولاد میں منتقل ہو جاتا ہے۔ گردوں کے امراض اس کا سب سے اہم سبب ہیں۔ کبھی دماغ میں پیدا ہونے والے بعض ہارمونز اثر انداز ہوتے ہیں اور کبھی حالات یا اطراف کا ماحول ہائی بلڈ پریشر کا سبب بن جاتا ہے۔
موسم، نارمل بلڈ پریشر پر اثر انداز نہیں ہوتے مگر حال ہی میں اوسکا یونیورسٹی میڈیکل اسکول جاپان کی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ گرمیوں کی بہ نسبت سردیوں میں دباؤ تھوڑا سا بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ عمر کے ساتھ ساتھ بھی بلڈ پریشر میں اضافہ ہوسکتا ہے مگر اس کا انحصار بھی خون کی رگوں کی لچک کم ہونے پر ہوتا ہے۔ عمر بڑھنے کے ساتھ خون کی رگوں میں لچک کم ہو جاتی ہے دوسرے درازی عمر کے ساتھ وزن میں اضافہ ہوتا جاتا ہے اور یہ بھی بلڈ پریشر بڑھنے کا سبب بنتا ہے۔ عموماً سس ٹولک پریشر میں عمر کے ساتھ اضافہ دیکھا گیا ہے مگر ڈائس ٹولک پریشر کو نہیں بڑھنا چاہیے۔ اسی طرح اعصابی دباؤ، خاندانی اور گھریلو الجھنیں، معاشی دشواریاں، بہت زیادہ شور وغل اور مشقت کی زیادتی بھی فشارِ خون بڑھانے اور امراضِ قلب پیدا کرنے میں معاون ہوتی ہے۔
تمباکو نوشی کے بارے میں اب کوئی شبہ باقی نہیں رہ گیا کہ یہ امراضِ قلب پیدا کرنے کا سبب بنتی ہے۔ تمباکو میں موجود نکوٹین کچھ ایسے مادے پیدا کرتی ہے جو کہ دل کی حرکات اور عصبی دباؤ بڑھا دیتے ہیں اور خون کی رگوں میں تنگی پیدا کر دیتے ہیں۔ کارڈیو وسیکولر سینٹر نیویارک اسپتال نے اپنی ایک جائزہ رپورٹ میں کہا ہے کہ تمباکو نوشی اور گردے میں موجود خون کی رگ (رینل آرٹری) کے بند یا تنگ ہو جانے کے درمیان گہرا تعلق ہے۔
فشارِ خون کے مریضوں کا جائزہ لیتے وقت اس بات کو نظر انداز کیا ہی نہیں جاسکتا کہ وہ کیا کھاتے ہیں اور کس قدر کھاتے ہیں۔ مٹاپا نہ صرف بلڈ پریشر بلکہ بہت سے امراضِ قلب کو بھی دعوت دیتا ہے۔ وزن کم کرنے کے ساتھ ساتھ خون کے دباؤ میں بھی کمی ہوتی جاتی ہے۔ کافی کے بارے میں ڈیوک یونیورسٹی اور ہارورڈ اسکول نے تحقیقات کر کے بتایا کہ اس سے یقینی طور پر بلڈ پریشر میں اضافہ ہو جاتا ہے خاص طور پر وہ لوگ جو کہ فکر وتشویش میں گھرے رہتے ہیں۔ مثلاً کاروباری لوگ، دفتروں میں یا مشینوں پر کام کرنے والے افراد اسی طرح سبزی خور افراد کے مقابلے میں گوشت خور افراد فشارِ خون بڑھانے کی زیادہ صلاحیت رکھتے ہیں۔
کام کرتے وقت زیادہ زور لگانے سے قلب کی دیواروں پر زیادہ دباؤ پڑتا ہے اس کے نتیجے میں دل پھیل جاتا ہے خون کا زیادہ دباؤ خون کی رگوں میں چربیلے اجزا کے جمنے میں مدد کرتا ہے جن کی وجہ سے وہ تنگ ہوتے ہوتے بالکل بند بھی ہوسکتی ہیں۔
امریکا میں ہر سال بلڈ پریشر کی وجہ سے خاصی اموات ہوتی ہیں۔ امریکی ہارٹ ایسوسی ایشن کیے اعداد و شمار کے مطابق 1981 میں کینسر کے مقابلے میں ہائی بلڈ پریشر کی بدولت دگنی اموات ہوئیں۔ اعداد و شمار پر نظر ڈالنے سے یہ بات بھی سامنے آتی ہے کہ امریکا میں ہر چوتھا فرد ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہے۔ اس طرح دیکھا جائے تو وہاں چار کروڑ افراد اس مرض میں مبتلا ہیں لیکن دل چسپ بات یہ ہے کہ ان میں سے آدھے افراد ایسے ہیں جنہیں اپنے مرض کی خبر تک نہیں ہے۔ دراصل بلڈ پریشر کی علامات مختلف ہوتی ہیں۔ دو مریضوں کی علامت ضروری نہیں ہے کہ یکساں ہوں، مریض بعض اوقات اپنے مرض سے بے خبر رہتا ہے اور اس کا عقدہ اسی وقت کھلتا ہے جب اتفاقاً بلڈ پریشر کا معائنہ کر لیا جائے یا مرض شدت اختیار کر جائے یہی وجہ ہے کہ اس مرض کو "بے آواز مہلک" بھی کہا گیا ہے۔

اس "بے آواز مہلک" مرض کی چند عمومی علامتیں ایسی ہیں جن کو محسوس کرتے ہی چوکنا ہو جانا چاہیے، علامات یہ ہیں سر کا درد، اختلاجی کیفیت، چہرے کی تمتماہٹ، آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجانا، ناک سے خون جاری ہونا، مشقت کرتے وقت یا سیڑھیاں چڑھتے وقت سانس پھول جانا، ہر وقت تھکاوٹ کا احساس، پیشاب کی کثرت (خصوصاً رات کے وقت) کانوں کا بجنا، چکر آنا ان میں سے کوئی علامت یا چند علامات جب بھی محسوس ہوں، معالج سے رجوع کرنا چاہیے۔
بلڈ پریشر کس حد تک مکمل طور پر ٹھیک ہوسکتا ہے، یہ سوال بڑا اہم ہے۔ اکثر ایسے فشارِ خون جو وراثت میں ملے ہوں یا جن کے اسباب بہت پیچیدہ یا نامعلوم ہوں، آسانی سے ٹھیک نہیں ہوا کرتے تاہم انہیں دواؤں اور احتیاطی تدابیر سے قابو میں رکھا جاسکتا ہے۔ گردوں کی خرابی یا خون میں کولیسٹرول کے بڑھ جانے کی وجہ سے پیدا ہونے والے فشارِ خون عموماً ٹھیک ہو جاتے ہیں اگر بلڈ پریشر کا علم عرصہ تک نہ ہو سکے یا علاج میں بے پروائی برتی جائے تو دورہ قلب کے لیے راہ ہموار کرتا رہتا ہے۔
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کے جائزے کے مطابق ایک پینتیس سالہ شخص جس کا بلڈ پریشر ٹھیک ہو، 76 سال تک زندہ رہنے کی امید رکھتا ہے لیکن اس کا بلڈ پریشر اگر 140/95 رہے اور کوئی علاج نہ یا جائے تو اس کی عمر ساٹھ سال رہ جائے گی۔ تحقیقات سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سیاہ فام اقوام، سفید فام کے مقابلے میں تقریباً دگنا مبتلائے مرض ہوا کرتی ہیں اور عورت و مرد اس مرض کے یکساں شکار ہوتے ہیں۔
اگر فشارخون بہت زیادہ بڑھا ہوا ہو تو اسے کم کرنے کے لیے پیشاب آور ادویہ استعمال کروائی جاتی ہیں تاکہ خون سے پانی خارج ہو جائے اور اس کا حجم کم ہو کر دباؤ میں بھی کمی آجائے۔ عام طور پر چالیس سے پچاس فیصد مریض ان ادویہ کے چھ سے آٹھ ہفتے استعمال کی بہ دولت اپنے خون کے دباؤ میں کمی کر لیتے ہیں۔ مگر ان دواؤں کے بار بار یا عرصہ دراز تک استعمال سے بعض مضر اثرات بھی مرتب ہوتے ہیں مثلاً جسم میں پوٹاشیم کی کمی ہو جاتی ہے۔ جوڑوں میں درد رہنے لگتا ہے اور خون میں کولیسٹرول بڑھنا شروع ہو جاتا ہے ساتھ ہی گردوں پر بار پڑنے کی وجہ سے وہ کمزور ہوتے چلے جاتے ہیں۔
جب پیشاب آور ادویہ سے کام نہیں چلتا تو پھر ایسی دوائیں استعمال کروائی جاتی ہیں جو براہِ راست قلب کے عضلات، خون کی رگوں اور دماغ واعصاب پر اثر انداز ہو کر خون کے دباؤ کو کم کرتی ہیں، یہ مخصوص قسم کے ہارمونز کی پیدائش کو بھی کم کرتی ہیں۔ یہ ہارمونز ذہنی دباؤ کے وقت براہِ راست خون میں مل کر قلب کی حرکات کو تیز کر دیتے ہیں اس طرح خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ ان ادویہ کے بھی مضر اثرات ہیں مثلاً طبیعت میں گراوٹ، تکان کا احساس اور جنسی کمزوری وغیرہ۔ اس کے بعد ایسی دوائیں استعمال کرائی جاتی ہیں جو خون کی رگوں کو پھیلانے والی ہیں۔ رگوں کے پھیلنے سے دورانِ خون میں رکاوٹ کم ہو جاتی ہے جس کا خون کے دباؤ پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے مگر اس کے مضر اثرات بھی ان گنت ہیں اس لیے اب کوشش یہی کی جا رہی ہے کہ غذا اور احتیاطی تدابیر کی مدد سے مرض کا علاج کیا جائے اور انتہائی مجبوری میں کم سے کم ادویہ استعمال کرائی جائیں، اس طرح مریض مالی مشکلات سے بھی بچے رہیں گے۔
ابتدائی مرض میں بہتر ہوگا کہ اپنا وزن کچھ کم کر لیا جائے۔ سگریٹ و شراب نوشی بند کر دی جائے، کم کم استعمال ہو اور مناسب ورزشیں کی جائیں۔ چکنائی کے استعمال میں کمی کر دینی چاہیے اگر ضروری ہو تو ایسے تیل استعمال کرنے چاہئیں جو جمتے نہیں ہیں اور پیشاب آور ہیں مثلاً سورج مکھی کا تیل یا مکئی کا تیل۔
ریشے دار غذائیں مناسب رہتی ہیں۔ سب سے زیادہ ریشے جس غذا سے فراہم ہوتے ہیں وہ اناج کی بھوسی ہے، پھر چھلکے والی دالوں اور سیم کی پھلی وغیرہ کا نمبر آتا ہے۔ سیب، بند گوبھی، پھول گوبھی، مٹر، کیلا، مکئی، آلو، ناشپاتی، کشمش، خوبانی، گاجر، چقندر اور آڑو بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ بلڈ پریشر کے مریض کو سب سے پہلے نمک سے پرہیز کرایا جاتا ہے اس موضوع پر تقریباً 80 سال سے تحقیق ہو رہی ہے، معدنی نمک میں سوڈیم کی مقدار چالیس فیصد ہوتی ہے۔ ہمارے جسم کو روزانہ تقریباً دو سو ملی گرام سوڈیم درکار ہوتا ہے جب کہ ہم اس سے تیس گنا زیادہ استعمال کرتے ہیں چونکہ سوڈیم جسم میں پانی کو روکے رکھتی ہے اس لیے خون کے حجم میں اضافہ ہو جاتا ہے جو کہ بلڈ پریشر کے بڑھ جانے کا باعث بنتا ہے لیکن نمک کا بالکل بند کر دینا بھی مضر ہوتا ہے ہاں ضرورت کے لحاظ سے اس میں کمی کی جاسکتی ہے۔ غذا میں نمک کی کمی کرنے کا اچھا طریقہ یہ ہے کہ ان چیزوں سے بچا جائے جو بہت زیادہ نمکین ہوتی ہیں۔ مثلاً ڈبوں میں بند محفوظ شدہ غذائیں، خشک مچھلی یا گوشت، چائے کے ساتھ پیش کی جانے والی نمکین چیزیں، وہ تمام غذائیں جن میں سوڈا یا بیکنگ پاؤڈر استعمال ہوا ہو۔ اچھا یہ ہوگا کہ ایسے مریض سالن میں اگر نمک استعمال کریں تو روٹی پھیکی لیں۔ کھانا کھاتے وقت نمک چھڑکنا زیادتی ہے، سینے کی جلن اور معدے کی تیزابیت دور کرنے والی اکثر دواؤں میں بھی سوڈیم کی کثرت ہوتی ہے۔ چائنز نمکیات، سویا ساس، ٹیمیری اور اجینوموتو بھی سوڈیم سے مالا مال ہوتے ہیں۔ ایک پیالی دودھ میں تقریباً ایک سو بیس ملی گرام سوڈیم ہوتا ہے۔ بعض معدنی پانی بھی اپنے اندر سوڈیم کی کثیر مقدار رکھتے ہیں اگر آپ سے کہا جائے کہ آپ بغیر نمک کی غذا استعمال کیجیے تو اس کا مطلب ہوگا کہ آپ کی ایک وقت کی غذا میں پانچ ملی گرام نمک ہونا چاہیے۔ اگر معمولی نمک استعمال کرنے کا مشورہ دیا جائے تو پینتیس ملی گرام نمک لیا جاسکتا ہے اور اگر نمک کی مقدار کم کرنے کا مشورہ دیا جائے تو ایک سو چالیس ملی گرام نمک ایک وقت کے کھانے میں استعمال ہوگا۔
جدید ادویہ کے استعمال کے علاوہ اب کئی دوسرے طریقوں سے فشارِ خون پر قابو پانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں ان میں چین کا مشہور طریقہ علاج ایکوپنکچر ہے جو کامیاب ثابت ہو رہا ہے دوسرے "زون تھراپی" ہے جس میں ہاتھوں اور پیروں کی مخصوص طریقے پر مالش کر کے دورانِ خون اعتدال پر لایا جاتا ہے۔ بعض لوگ "یوگا" کے طریقوں سے عضلات، اعصاب اور دماغ پر سے کھنچاؤ کم کر کے فشارِ خون کا علاج کرتے ہیں۔
یونانی طریقہ علاج میں علاج کے ساتھ ساتھ مرض کا اصل سبب تلاش کر کے اسے رفع کرنے کی تدبیر کی جاتی ہے۔

☆☆☆☆

بقیہ 1

پرویز ملک نے بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان اپنی پیٹرول کی ضرورت کا 70 فیصد درآمد کرتا ہے، عالمی مارکیٹ میں ریفائن شدہ مصنوعات اب بھی مہنگی ہیں۔انہوں نے کہا کہ خام تیل سستا ہونے سے پیٹرول لازمی سستا نہیں ہوتا، اوگرا شفاف فارمولے کے تحت قیمتوں کا تعین کرتی ہے، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں پیلٹس بینچ مارک سے منسلک ہیں۔انہوں نے کہا کہ جنگ کے دوران انشورنس اور فریٹ اخراجات کئی گنا بڑھ گئے، بحران کے دوران ملک میں ایک دن بھی ایندھن کی قلت نہیں ہوئی، پیٹرولیم لیوی کی رقم وفاقی خزانے میں جاتی ہے، حکومت قیمتوں کے نظام میں مزید شفافیت لا رہی ہے، پیلٹس کی قیمتیں عوام کیلئے جاری کرنے کی تجویز ہے۔علی پرویز ملک نے کہا کہ پیٹرولیم سیکٹر میں ڈی ریگولیشن پر کام جاری ہے، نجی شعبے میں مسابقت سے ایندھن سستا ہونے کی توقع ہے، ریفائنری اپ گریڈیشن پالیسی کابینہ کو بھجوادی گئی ہے، ریفائننگ صلاحیت بہتر بنانا حکومت کی ترجیح ہے، درآمدی ایندھن پر انحصار کے باعث عالمی قیمتوں کا اثر پڑتا ہے۔وزیر پیٹرولیم نے کہا کہ گیس سیکٹر میں اصلاحات عالمی بینک کے تعاون سے جاری ہیں، گیس سیکٹر کو مرحلہ وار ڈی ریگولیٹ کیا جا رہا ہے،گیس کمپنیوں کی نجکاری کی تیاری جاری ہے، ریفائنری پالیسی پر عمل درآمد حکومت کی ترجیح ہے، بندرگاہوں کی تنظیم نو اور گورننس بہتر بنائی جا رہی ہے، توانائی سپلائی تحفظ کیلئے انفرااسٹرکچر کی توسیع ناگزیر ہے، بڑے کارگو جہاز لانے کیلئے انفرا اسٹرکچر محدود ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں تیل ذخیرہ کرنے کی گنجائش بڑھانے کی ضرورت ہے، بندرگاہوں پر نائٹ نیویگیشن کی سہولت بھی درکار ہے، توانائی کے تحفظ کیلئے جامع اصلاحات پر کام جاری ہے، گیس سیکٹر میں اصلاحات عالمی بینک کے تعاون سے جاری ہیں۔انہوں نے کہا کہ اوگرا کو ازسرنو مضبوط اور فعال بنانے کی ضرورت ہے،اوگرا وزارت پیٹرولیم نہیں، کابینہ ڈویژن کو رپورٹ کرتا ہے، اوگرا چیئرمین کے تقرر کیلئے اشتہار دیے گئے ہیں، موزوں امیدوار نہیں ملا، اوگرا چیئرمین کی تعیناتی کیلئے ہیڈ ہنٹنگ کی تجویز دی ہے اور ضرورت پڑی تو بیرون ملک سے بھی ماہر امیدوار لایا جا سکتا ہے، اوگرا کو مستقل اور کل وقتی چیئرمین کی ضرورت ہے، اوگرا کی قیادت کے معاملے پر وزیراعظم کو سمری بھجوائی جا رہی ہے۔علی پرویز ملک نے کہا کہ ملک کو یورو فائیو معیار کے ایندھن کی طرف لے جا رہے ہیں، ریفائنریوں کی نااہلی کا بوجھ صارفین پر نہیں ڈالیں گے، صارفین پر اضافی مالی بوجھ ختم کرنا وزیراعظم کا فیصلہ ہے، ایک پمپ پر بھی ایندھن ختم ہوتا تو سنگین صورت حال پیدا ہوسکتی تھی، کئی ممالک میں ایندھن بحران کے دوران فوج تعینات کرنا پڑی۔انہوں نے کہا کہ عالمی منڈی میں ریفائن شدہ مصنوعات آج بھی جنگ سے پہلے سے مہنگی ہیں، پاکستان میں پٹرولیم لیوی ختم کردی جائے تو قیمتیں نمایاں کم ہو جائیں گی، عوام کو عالمی قیمتوں اور مقامی قیمتوں کا فرق سمجھنا ضروری ہے

بقیہ 2

حکومت پوری قوت، عزم اور ذمہ داری کے ساتھ کارروائیاں جاری رکھے گی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے زیارت میں دہشت گرد حملے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین سے تعزیت، فاتحہ خوانی اور اظہارِ ہمدردی کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو،صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء پوری قوم کا فخر ہیں اور ان کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی۔حکومت شہداء کے خاندانوں کی کفالت، بچوں کی تعلیم، فلاح و بہبود اور ہر ممکن معاونت کو اپنی قومی ذمہ داری سمجھتی ہے اور انہیں ہرگز تنہا نہیں چھوڑا جائے گا انہوں نے کہا کہ انہیں شہداء کے اہل خانہ کے دکھ،غم اور جذبات کا مکمل احساس ہے۔ ایک ذمہ دار عوامی نمائندے کی حیثیت سے وہ اس سانحے پر شدید رنجیدہ ہیں اور متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت دہشت گردی کے خلاف صف اول میں لڑنے والے پولیس، لیویز، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں کو جدید اسلحہ، بہتر سازوسامان اور تمام ضروری سہولیات فراہم کرنے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے تاکہ وہ مزید مؤثر انداز میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے سکیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں حکومت کے عزم، نیت اور استقامت میں کوئی کمزوری نہیں آئے گی۔

بقیہ 3

اور مسائل کے حل کیلئے فوری اقدامات کا اعلان کیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مظاہرین کے مطالبات پر غور اور قابل عمل سفارشات مرتب کرنے کیلئے ایک کمیٹی قائم کردی، جبکہ دھرنے کے نمائندہ وفد کو تفصیلی مذاکرات اور مطالبات پیش کرنے کیلئے چیف منسٹر سیکرٹریٹ مدعو کرلیا۔انہوں نے یقین دلایا کہ عوام کے جائز مطالبات کو قانون، میرٹ اور انصاف کے تقاضوں کے مطابق حل کیا جائے گا اس موقع پر دھرنے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دشمن بلوچستان پر دوطرف سے حملہ آور ہے،ایک جانب معصوم شہریوں کو قتل کر رہا ہے اور دوسری جانب لوگوں کا روزگار متاثر کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جبکہ اس سب کا الزام بھی ریاستی اداروں پر عائد کیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے حالات میں ضروری ہے کہ پوری قوم اتحاد، اتفاق اور یکجہتی کا مظاہرہ کرے تاکہ دشمن کی ہر سازش کو ناکام بنایا جاسکے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان حکومت عوام کے مسائل کے حل کیلئے ہروقت دستیاب ہے اور اختلافات یا شکایات کا حل صرف مذاکرات، باہمی اعتماد اور آئینی و قانونی طریقہ کار کے ذریعے ہی ممکن ہے۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ امن، بھائی چارے اور قومی مفاد کو مقدم رکھتے ہوئے ریاستی اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں وزیر اعلیٰ کی یقین دہانی اور مثبت پیش رفت کے بعد مظاہرین نے زیارت کراس پر جاری دھرنا ختم کرنے اور شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کیلئے کھولنے کا اعلان کر دیا، جس کے بعد آمدورفت معمول پر آگئی۔

بقیہ 4

اور تھانہ کواس، اے ٹی ایف انچارج اور دیگر اہلکار شامل ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ڈی ایس پی غلام سرور سمیت 8 پولیس اہلکار بحفاظت تھانہ کاچ پہنچ گئے، کانسٹیبل رضوان کو بھی بحفاظت بازیاب کرالیا گیا ہے۔

بقیہ 5

بلٹ پروف عام گاڑی میں بذریعہ سڑک زیارت پہنچ گئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو آئی جی پولیس نے زیارت میں مانگی ڈیم واقعہ اور مجموعی امن وامان کی صورتحال پر بریفنگ دی اس موقع پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، اراکین صوبائی اسمبلی سمیت اعلیٰ سول و عسکری حکام اور مقامی انتظامی افسران نے شرکت کی آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے مانگی ڈیم واقعہ، دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشن، سیکیورٹی صورتحال اور آئندہ کی حکمت عملی پر تفصیلی بریفنگ دی۔وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف جاری آپریشن کو ہر صورت منطقی انجام تک پہنچایا جائے، ریاست دشمن عناصر کو دوبارہ منظم ہونے کا کوئی موقع نہ دیا جائے اور تمام قانون نافذ کرنے والے ادارے باہمی ہم آہنگی کے ساتھ کارروائیاں مزید مؤثر، تیز اور فیصلہ کن انداز میں جاری رکھیں زیارت روانگی کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جنگ کے ایک فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔حکومت اپنی آئینی اور قومی ذمہ داریوں سے ایک قدم بھی پیچھے نہیں ہٹے گی اور کسی بھی صورت عوام کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ جہاں بھی کوئی بلوچستانی مشکل، مصیبت یا دہشت گردی کا شکار ہوگا، وہ خود وہاں پہنچیں گے کیونکہ عوام کے دکھ درد میں شریک ہونا صرف سیاسی نہیں بلکہ اخلاقی اور ریاستی ذمہ داری بھی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حالات یقیناً چیلنجنگ ہیں، لیکن حکومت کا عزم پہلے سے زیادہ مضبوط ہے۔انہوں نے کہا کہ وہ زیارت صرف ایک سرکاری دورے پر نہیں بلکہ شہداء کے اہلخانہ کے غم میں شریک ہونے، زخمیوں کی دلجوئی کرنے اور اپنی پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور اور دیگر سیکیورٹی فورسز کو یہ پیغام دینے آئے ہیں کہ حکومت ہر محاذ پر ان کے شانہ بشانہ کھڑی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے دہشت گردی کو مسترد کر دیا ہے اور آج پوری قوم دہشت گردوں کے خلاف متحد ہے۔انہوں نے زیارت میں جام شہادت نوش کرنے والے پولیس اہلکاروں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان بہادر سپوتوں نے آخری سانس تک بے مثال جرات، استقامت اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کیا۔ان کی قربانیاں قوم کا سرمایہ ہیں اور ان کا خون ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے شہداء پیکیج کو مزید بہتر بنایا ہے اور شہداء کے بچوں کی تعلیم، کفالت، فلاح و بہبود اور روشن مستقبل کی مکمل ذمہ داری ریاست اٹھائے گی۔

بقیہ 6

اور ادویات کی شدید قلت کے باعث اب تک 1,500 سے زائد ایسے مریض انتقال کر چکے ہیں جنہیں علاج کیلئے بیرون ملک منتقل کیا جانا ضروری تھا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق غزہ کی وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل منیر البرش نے کہا کہ غزہ کے ہسپتال انتہائی مشکل اور کٹھن حالات میں کام کر رہے ہیں۔ان کے مطابق طبی سامان، ادویات اور ضروری آلات کی شدید کمی کے باعث مریضوں کی جانیں بچانا دن بہ دن مشکل ہوتا جا رہا ہے۔منیر البرش نے بتایا کہ غزہ سے علاج کیلئے بیرونِ ملک منتقلی کے منتظر ہزاروں مریض بروقت طبی سہولت نہ ملنے کے باعث متاثر ہوئے، جن میں سے 1,500 سے زائد افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔انہوں نے کہا کہ خاص طور پر گردوں کے مریض سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں

بقیہ 7

کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا ہے کہ اوگرا نے سوئی سدرن اور سوئی ناردرن کیلئے اوسط مقررہ قیمت 1,793 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو سے کم کر کے 1,705 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو مقرر کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق گیس کمپنیوں کیلئے ٹیرف میں اس کمی کے باوجود حکومت نے مالی سال 2026-27 کے دوران عوام کیلئے گیس کی قیمتیں برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے اور گیس کی قیمتیں کم نہیں ہونگی۔ حکام کے مطابق گیس نرخ برقرار رکھنے کا مقصد دونوں گیس کمپنیوں کی مالی پوزیشن کو مستحکم رکھنا ہے

بقیہ 8

زرداری کو پی پی پی عہدیداران نے انتخابات سے متعلق اپنی رپورٹ پیش کی۔ بلاول بھٹو زرداری کو پی پی پی عہدیداران نے انتظامی امور میں بہتری کے لئے تجاویز دیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے پارٹی رہنماؤں کو ہدایت کی کہ آپ بند کمروں میں نہیں بیٹھیں گے، آپ عوام کے ساتھ کھڑے ہوکر اپنی حکومت چلائیں۔ انہوں نے کہا کہ گلگت بلتستان کی ترقی کے لئے 100 دن کا پلان بنایا جائے اور پھر مجھے پرفارمنس رپورٹ دی جائے

بقیہ 9

نقصانات کی تلافی کیلئے فیصلہ کن کارروائی اور اقدامات ضروری ہے۔ سیکیورٹی اور استحکام کو تیزی سے بہتر بنانے کیلئے متعلقہ وفاقی اور صوبائی حکام کے درمیان مزید روابط بڑھانے کو ترجیح دی جائیگی۔

بقیہ 10

واہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک عمل ہے امن و امان کی بحالی اور ملکی دفاع کی خاطر پولیس کے جوانوں کی جانب سے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا گیا جو قابل تحسین عمل ہے انہوں نے کہا کہ ایسے بزدلانہ کارروائیوں سے ہمارے سیکورٹی اداروں اور غیور جوانوں کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے حکومت صوبے میں امن وامان کے قیام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی اور دہشت گردی کے جڑ سے خاتمے تک تمام ممکنہ اقدامات اور سرگرمیاں پوری طاقت سے جاری رہیں گے صوبائی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ اوڑک کلی بیری میں دہشت گردوں کے حملے کی مذمت آور انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے شہداء کے درجات کی بلندی، سوگوار لواحقین کیلئے صبر جمیل اور واقعے میں زخمی ہونے والے اہلکاروں کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کی

بقیہ 11

تعلقات ہیں، ترکیے کے ساتھ تجارت پر بات چیت کریں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم نے نیٹو میں اربوں ڈالرز کی سرمایہ کاری کی تاکہ یورپ محفوظ رہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرسکے گا۔ترکیے کے صدر طیب اردوان نے کہا کہ ایف 35 جیٹ طیاروں کا معاملہ نیا نہیں ہے، ہم نے ایف 35 کے معاملے پر امریکا سے پہلے بھی بات کی ہے،ہم سے 5 جیٹ طیاروں کا وعدہ کیا گیا ہے۔اس سے قبل امریکی صدر ٹرمپ نیٹو اجلاس میں شرکت کرنے کیلئے انقرہ پہنچے تو ترک صدر رجب طیب اردوان نے ان کا استقبال کیا۔

بقیہ 12

حالیہ بیانات پر سخت ردعمل دیتے ہوئے انہیں خبردار کیا ہے کہ ایرانی عوام سے احترام کے ساتھ بات کریں۔ایرانی خبررساں ایجنسی کے مطابق باقر ذوالقدر نے ٹرمپ کو کہا کہ آپ نے اس سے پہلے بھی 250 سالہ تاریخ رکھنے والے ایک کمزور ملک کے رہنما کے طور پر ایران کی ہزاروں سال پرانی تہذیب کے خاتمے کی بات کی تھی جس کا نتیجہ صرف آپ کی شکست، مایوسی اور مذاکرات و جنگ بندی کی درخواستوں کی صورت میں نکلا۔ایرانی قوم دھمکیوں کی زبان سے ناآشنا ہے۔باقر ذوالقدر نے ٹرمپ کو خبردار کیا کہ ایرانی عوام کے ساتھ سے احترام سے بات کریں، ورنہ ہم آپ کو مختلف زبان میں جواب دیں گے۔خبررساں ایجنسی کے مطابق ایران کے وزیر ثقافت سید عباس صالحی نے بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بیان جاری کرتے ہوئے امریکی بیانات کو تنقید کا نشانہ بنایا۔انہوں نے کہا کہ دشمنوں نے دھونس اور دھمکی کی زبان ترک نہیں کی۔اگر آپ نے اپنی سابقہ شکستوں سے سبق نہیں سیکھا تو اپنے شہید رہنما کو الوداع کہنے کیلئے لاکھوں ایرانیوں کی پرجوش شرکت سے ہی سبق حاصل کریں

بقیہ 13

کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں کو گیس کی فراہمی، کم پریشر، نئی گیس اسکیموں اور عوام کو درپیش مسائل پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے عوام کو درپیش گیس سے متعلق مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے ان کے جلد اور مؤثر حل کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے اور عوام کے بنیادی مسائل کے حل کیلئے ہر متعلقہ فورم پر اپنی ذمہ داریاں ادا کرتی رہے گی۔

بقیہ 14

کہی۔اس موقع پر صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو بھی انکے ہمراہ تھے۔گورنر بلوچستان نے کہا کہ ہنہ اوڑک میں پیش آنے والا واقعہ افسوسناک ہے اس وقت لواحقین صدمے میں ہیں ایسی حکومت کی کوشش ہے کہ امن وامان بہتر ہو ،انہوں نے کہا کہ وزیراعظم، فیلڈ مارشل کی اہمیت ہے لیکن گورنر، وزیراعلیٰ، کور کمانڈر سمیت تمام لوگ حکومتی نمائندگان ہیں جو قیام امن کیلئے حکومتی نظام کے تحت کام کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان انتہائی وسیع و عریض صوبہ ہے یہاں پر دو تخریب کار بھی 20 لوگوں کا کام کرسکتے ہیں جس کی وجہ سے مشکلات ہیں حکومت نے اپنی اولین ترجیح میں امن وامان کو رکھا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہنہ اوڑک واقعہ انتہائی دلخراش ہے اور حکومت کیلئے چیلنج ہے اس مسئلے کو انتہائی سنجیدگی سے لیا گیا ہے

بقیہ 15

مسلح افراد کی فائرنگ سے 4 افراد کی شہادت اور متعدد کے زخمی ہونے کے خلاف ہنہ اوڑک کے رہائشیوں اور سیاسی جماعتوں نے کوئٹہ ائیرپورٹ روڈ پر دھرنا دے رکھا ہے جو منگل کو دوسرے روز بھی جاری رہا دھرنے کے باعث کوئٹہ شہر میں ٹریفک کا نظام بری طرح متاثر ہوا اور علاقے میں سارا دن ٹریفک جام رہی جس سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔راستے بند ہونے کی وجہ سے بعض بڑے اسکولوں میں ہونے والے پیپرز دوسرے روز بھی منسوخ کردیئے گئے۔

بقیہ 16

زخمی ہونے والی ڈاکٹر ماہ نور ناصر کی عیادت کی اور ان کی خیریت دریافت کی۔منگل کو سینیٹ سیکرٹریٹ کے مطابق سیدال خان نے ڈاکٹر ماہ نور ناصر اور ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی، ان کے ساتھ بھرپور یکجہتی اور ہمدردی اور ان کی جلد صحت یابی کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔انہوں نے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ اس مشکل گھڑی میں پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے۔سیدال خان نے خواتین کے خلاف ہر قسم کے تشدد خصوصاً تیزاب گردی جیسے گھناؤنے جرائم کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وحشیانہ اقدامات مہذب معاشرے میں کسی صورت قابل قبول نہیں اور یہ انسانی وقار اور بنیادی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے

بقیہ 17

خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل نے اس منفی پروپیگنڈے کیلئے دانستہ ایسے نازک وقت کا انتخاب کیا جب امریکا کے ساتھ معاہدہ طے ہونا والا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس منفی پروپیگنڈے سے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور ان کے شریک جرائم ساتھی عالمی توجہ غزہ میں اپنے جنگی جرائم سے ہٹانا چاہتے ہیں جس کیلئے حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کر رہے ہیں۔ترکیہ کا یہ ردعمل اسرائیلی وزیراعظم کے اس متنازع بیان پر سامنے آیا جس میں نیتن یاہو نے خبردار کیا تھا کہ اگر امریکا ترکیہ کو ایف 35-طیارے یا ان کے پرزے فروخت کرتا ہے تو اس سے خطے میں طاقت کا توازن متاثر ہوسکتا ہے۔

بقیہ 18

رورل انٹر پرائز اینڈ اکنامک گریجویشن پراجیکٹ" کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، جس میں تینوں اداروں کے درمیان شراکت داری کے معاہدے پر باضابطہ دستخط بھی کیے گئے۔ تقریب میں وزیراعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود احمد خان نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر نادر گل بڑیچ اور پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر قمر الزمان بھی موجود تھے۔ یہ تین سالہ منصوبہ پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ کی مالی معاونت اور بارانی زرعی یونیورسٹی کی تکنیکی رہنمائی میں ابتدائی طور پر ضلع راولپنڈی کے گوجر خان اور ضلع اٹک کے فتح جنگ میں نافذ کیا جائے گا۔ منصوبے کا بنیادی مقصد موسمیاتی تبدیلی سے ہم آہنگ زرعی طریقوں کو فروغ دینا، مونگ پھلی کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ، ویلیو ایڈیشن، دیہی صنعت کاری، روزگار کے نئے مواقع، تحقیق، جدت، کاروباری سرگرمیوں اور مارکیٹ روابط کے ذریعے کسانوں کی آمدنی میں نمایاں بہتری لانا ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان نے کہا کہ حکومت نوجوانوں کو عالمی معیار کی تعلیم، جدید مہارتوں اور روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے جامع اصلاحات پر عمل پیرا ہے۔انہوں نے کہا کہ جامعات کو روایتی ڈگریوں کے ساتھ تکنیکی اسناد، پیشہ ورانہ سرٹیفیکیشن اور صنعت کی ضروریات سے ہم آہنگ مہارتوں کو بھی فروغ دینا ہوگا تاکہ نوجوان عالمی منڈی میں مؤثر انداز میں مسابقت کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے NAVTTC اور چین کے ممتاز اداروں کے اشتراک سے 21 جدید تکنیکی شعبوں میں تربیتی پروگرام متعارف کرائے ہیں، جبکہ تقریباً 50 پاکستانی جامعات کو چینی جامعات کے ساتھ منسلک کیا جا رہا ہے تاکہ تحقیق، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور علمی تعاون کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ حکومت جدید زرعی ٹیکنالوجیز میں 10 ہزار نوجوانوں کو تربیت دینے کا منصوبہ رکھتی ہے، جبکہ چین کی معروف زرعی یونیورسٹی پاکستانی جامعات کے ساتھ مشترکہ تحقیقی مراکز بھی قائم کرے گی

بقیہ 19

برائے 2030-2027 کی منظوری دے دی جس کے تحت خواہشمند افراد 2030 تک کسی بھی سال کیلئے حج کی رجسٹریشن کراسکیں گے جبکہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے وفاقی کابینہ کو دورہ ترکیہ پر اعتماد میں لیا ہے اور کہا ہے کہ پاکستان اور ترکیہ کے مابین مختلف شعبوں میں تعلقات اور بھائی چارہ مزید مضبوط اور مستحکم ہوگا۔وفاقی کابینہ کا اجلاس وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیرصدارت منگل کو یہاں منعقد ہوا۔وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وفاقی کابینہ نے رواں برس بہترین حج انتظامات پر وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف اور وزارت کی ٹیم کی تعریف کی۔وفاقی کابینہ کو حج پالیسی پر تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں بتایا گیا کہ نئی حج پالیسی پہلی بار ایک سال کی بجائے چار سال کیلئے تشکیل دی گئی ہے اور اس میں آئندہ چار سال کیلئے منصوبہ بندی کی گئی ہے، اس پالیسی کے تحت طویل مدتی پلاننگ، آپریشنز میں بہتری اور حاجیوں کو بہترین سہولیات کی فراہمی ممکن ہوگی، مجوزہ پالیسی کے نفاذ کیلئے ایس او پیز اور دیگر ضوابط بنائے جائیں گے، پالیسی کو سعودی قوانین اور ضوابط سے ہم آہنگ کرنے کیلئے اس میں ضرورت کے مطابق ترامیم کی جاسکیں گی۔کابینہ کو بتایا گیا کہ پالیسی کے تحت حج کے خواہشمند افراد سالانہ کی بجائے 2030 تک کسی بھی سال کیلئے اپنی ضرورت کے مطابق بلا تعطل حج کی رجسٹریشن کراسکیں گے، اس کے نتیجے میں ترجیحی ویٹنگ لسٹ مرتب کی جائے گی، اس کے ساتھ ساتھ شرعی اصولوں کے مطابق سیونگ سکیم بھی متعارف کرائی جارہی ہے، جس کے تحت حج کے خواہاں لوگ مستقبل میں حج کیلئے سیونگ سکیم سے مستفید ہوسکیں گے۔اجلاس کو بتایا گیا کہ حج کے تمام تر نظام کو ڈیجیٹل کیا جا رہا ہے جس میں ادائیگیاں بھی ڈیجیٹل نظام کے ذریعے ہوں گی، اس کے علاوہ شکایات کا ڈیجیٹل نظام اور ڈیجیٹل نگرانی ہوگی، پالیسی کے تحت سرکاری اور پرائیویٹ حج کا کوٹہ مختص کیا گیا ہے،طویل اور مختصر مدت کے حج پروگرام متعارف کرائے جارہے ہیں جبکہ حجاج کرام کی ضروری تربیت اور تکافل و ہنگامی رسپانس بھی پالیسی کا حصہ ہے۔ وفاقی کابینہ نے ہدایت کی کہ معاونین حج کی تقرری ایک شفاف نظام اور خالصتاً میرٹ پر جائے۔ مزید برآں پرائیوٹ وسرکاری حج کی تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن یقینی بنائی جائے۔

بقیہ 20

سائیکل سوار شخص گل بیگ جاں بحق ہوگیا۔دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچادی جہاں نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں۔ پولیس مزید کارروائی کررہی ہے۔

بقیہ 21

میں مزید 9 بے گناہ افراد کی لاشوں کی برآمدگی بلوچستان میں امن وامان کی سنگین ابتری اور شہریوں کے تحفظ میں ریاستی ناکامی کا انتہائی افسوسناک مظہر ہے۔گزشتہ شب سے اہلیانِ زیارت مسلسل یہ اطلاع دیتے رہے کہ متعدد افراد کو اغوا کرکے نامعلوم مقام پر منتقل کیا گیا ہے، مگر بروقت، مؤثر اور فیصلہ کن اقدامات سامنے نہ آسکے۔آج انہی مغوی افراد کی لاشوں کی برآمدگی نے یہ ثابت کر دیا کہ عوام کے خدشات کو مطلوبہ سنجیدگی سے نہیں لیا گیا، جس کے نتائج انتہائی المناک صورت میں سامنے آئے۔مزید تشویشناک امر یہ ہے کہ اطلاعات کے مطابق ابھی بھی متعدد افراد یرغمال ہیں اور ہر گزرتا لمحہ ان کی جانوں کیلئے خطرات میں اضافہ کر رہا ہے۔ ایسی صورتحال میں کسی قسم کی تاخیر، غیر مؤثر حکمت عملی یا محض رسمی بیانات ناقابلِ قبول ہیں۔حکومت اور متعلقہ اداروں پر لازم ہے کہ وہ فوری، مؤثر اور فیصلہ کن کارروائی کے ذریعے یرغمال افراد کی بحفاظت بازیابی کو یقینی بنائیں۔یہ سانحہ صرف زیارت کا نہیں بلکہ پورے بلوچستان میں امن وامان کی مسلسل گرتی ہوئی صورتحال کی عکاسی کرتا ہے، جہاں آئے روز بے گناہ شہری تشدد کا نشانہ بن رہے ہیں

بقیہ 22

سعید اقبال چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ ڈاکٹر گلاب خان ڈائریکٹر اسکولز اختر کھیتران بھی موجود تھے۔اجلاس کے دوران کمیٹی اراکین نے آڈٹ اعتراضات اور محکمانہ کارکردگی سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی بحث کی۔ چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر علی ترین نے کہا کہ نصاب (Curriculum) کے شعبے میں 180 سے زائد ملازمین کی موجودگی اور ان کو دی جانے والی بھاری تنخواہوں کے باوجود پرائیویٹ اداروں سے سلیبس کے کتب کیلئے خدمات حاصل کرنا اور ان کو سالانہ کروڑوں کی رقم میں حصہ دینا عجیب بات ہے۔ جوکہ 2006 سے ان کو دیئے جا رہے ہیں۔ رکن کمیٹی غلام دستگیر بادینی نے کہا کہ اگر کسی ایک سال کا ریکارڈ دستیاب نہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ تمام متعلقہ افراد کو سزا دی جائے۔انہوں نے کہا کہ جن افسران کے خلاف کارروائی کی گئی ہے انہیں بدستور تنخواہیں ادا کی جا رہی ہیں۔ چیئرمین نے مزید کہا کہ دنیا بھر میں نصاب سازی کے شعبے میں باصلاحیت اور قابل افراد کو تعینات کیا جاتا ہے، کمیٹی اس بات پر شدید تشویش کا اظہار کیا کہ جون اور جولائی کے مہینے تک بھی اسکولوں میں درسی کتب دستیاب نہیں ہیں۔ چیئرمین نے دعویٰ کیا کہ شواہد کے ساتھ ثابت کیا جاسکتا ہے کہ ان کتابوں کی معیار بھی تسلی بخش نہیں ہیں۔چیئرمین نے کہا کہ گزشتہ ہفتے انہوں نے چیئرمین ٹیکسٹ بک بورڈ کی توجہ اس جانب دلائی تھی کہ انکے حلقے میں اب تک بشتر حلقوں میں طلبہ کو درسی کتب دستیاب نہیں ہیں، جبکہ اب مڈٹرم امتحانات کا وقت بھی قریب آچکا ہے۔ زاہد علی ریکی نے مزید کہا کہ بعض ٹھیکیدار کتب کی ترسیل کے دوران غیر ذمہ دارانہ رویہ اختیار کرتے ہیں وہ پورے ڈسٹرکٹ کے بجائے کتب ایک جگہ پر رکھ کر چلے جاتے ہیں۔ کمیٹی نے بروقت درسی کتب کے اسکولوں میں ترسیل نہ کرنے والے آفیسران کے خلاف انکوائری کرکے رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا

بقیہ 23

داری قائم کرنے کے اپنے مضبوط عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہ ہے کہ تجارت، معیشت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ منگل کو جاری مشترکہ اعلامیہ کے مطابق یہ اتفاقِ رائے صدر آصف علی زرداری کے کرغز جمہوریہ کے سرکاری دورے کے دوران سامنے آیا جو کرغز جمہوریہ کے صدر سادیر ژاپاروف کی دعوت پر کر رہے ہیں۔صدر مملکت کے دورہ کرغزستان کے دوران ہونے والی بات چیت پر مبنی مشترکہ اعلامیہ کے مطابق دونوں سربراہانِ مملکت نے روایتی دوستی، باہمی اعتماد اور گہری ہم آہنگی کی فضا میں تفصیلی اور نتیجہ خیز مذاکرات کئے اور پاکستان اور کرغزستان کے درمیان تعلقات کی مسلسل مثبت پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔دونوں صدور نے دوطرفہ تعاون کو مزید وسعت دینے کے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کرتے ہوئے دسمبر 2025 میں کرغز صدر کے دورہ پاکستان کے دوران طے پانے والے معاہدوں پر بروقت اور مؤثر عملدرآمد کی اہمیت پر زور دیا۔دونوں ممالک نے فعال سیاسی مکالمے کو جاری رکھنے، اعلیٰ ترین سطح پر روابط کو مزید فروغ دینے اور پارلیمانوں، حکومتوں اور وزارت خارجہ کے درمیان ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر اتفاق کیا۔ دونوں رہنماؤں نے اپنی حکومتوں، متعلقہ وزارتوں اور اداروں کو ہدایت کی کہ طے شدہ معاہدوں پر عملدرآمد کیلئے مشترکہ کوششیں تیز کی جائیں اور تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری روابط کے فروغ کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں۔

بقیہ 24

فورسز نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاشوں اور زخمی کو ہسپتال منتقل کردیا جبکہ شواہد اکٹھے کرنے کے بعد مزید تحقیقات شروع کردیں۔

بقیہ 25

کرتا ہے جو مشترکہ عقیدے، مشترکہ تاریخ اور ثقافتی ہم آہنگی پر مبنی ہیں۔ ملاقات سے قبل رخ اور دو کلچرل سینٹر میں صدر مملکت کے اعزاز میں سرکاری استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور کرغزستان کے درمیان برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے دوطرفہ تعاون کے تمام شعبوں کا جائزہ لیا اور تجارت، توانائی، رابطہ سازی، سیاسی و تجارتی تعاون، ثقافت، تعلیم، عوامی روابط اور کاسا 1000- منصوبے پر پیش رفت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کے نئے مواقع پر غور کیا۔ اس موقع پر اقتصادی، ثقافتی، بین الپارلیمانی اور تزویراتی شراکت داری کو مزید وسعت دینے کی صلاحیت کو بھی اجاگر کیا گیا

بقیہ 26

سٹیلائٹ ٹاؤن کے علاقے میں نامعلوم موٹرسائیکل سوار ملزمان نے گرین بس پر پتھراؤ کردیا، جس کے نتیجے میں بس کے شیشے ٹوٹ گئے۔ تاہم واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ یہ حالیہ دنوں میں گرین بس پر ہونے والا دوسرا واقعہ ہے۔اس سے قبل آبسر کے علاقے میں بھی نامعلوم موٹرسائیکل سواروں نے گرین بس پر حملہ کرتے ہوئے اس کے شیشے توڑ دیے تھے، جس پر شہریوں نے شدید تشویش کا اظہار کیا تھا۔عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ گرین بس سروس تربت کے شہریوں کیلئے ایک بہترین اور عوام دوست سفری منصوبہ ہے، جس نے کم کرایوں پر محفوظ، آرام دہ اور معیاری سفری سہولت فراہم کرکے عوام کی مشکلات کو نمایاں کمی کی ہے۔ شہریوں کے مطابق یہ سروس خصوصاً طلبہ، خواتین، بزرگوں اور روزانہ سفر کرنے والے افراد کیلئے کسی نعمت سے کم نہیں۔شہریوں نے گرین بسوں پر بار بار ہونے والے حملوں پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس عوامی اثاثے کو نقصان پہنچانا ناقابل قبول عمل ہے

بقیہ 27

عمل ہے جبکہ کوئی جرگہ یا روایت شریعت یا قانون سے اوپر نہیں ہے۔ منگل کو سپریم کورٹ نے مٹھی خان کی وراثتی زمین پر قبضے کا فیصلہ سناتے ہوئے جعلی انتقالات کے ذریعے وراثتی زمین ہتھیانے کی کوشش ناکام بنادی۔ سپریم کورٹ نے فیصلے میں لکھا کہ فراڈ سے حاصل شدہ جائیداد پر کوئی حق نہیں، خواتین کو وراثت سے محروم کرنے والی قبائلی روایت غیر قانونی ہیں، جرگہ، قرآن و سنت کے خلاف کسی وارث کا حق ختم نہیں کرسکتا۔ سپریم کورٹ نے لکھا کہ بیٹیوں کو وراثت سے محروم کرنا شریعت اور قانون دونوں کی خلاف ورزی ہے

بقیہ 28

میں رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان ایس ای موسیٰ خیل سرکل عبدالرازق مندوخیل ایگزیکٹو انجینئر روڈز ضلع موسیٰ خیل جاندادیٹیکنیکل ایڈوائزر احسان اللہ خان دوتانی مسلستنگ کنٹریکٹرز اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کو منصوبے پر اب تک ہونے والی پیش رفت تکنیکی مسائل فنڈز کی فراہمی تعمیراتی رکاوٹوں اور دیگر انتظامی امور پر تفصیلی بریفنگ دی گئی بریفنگ کے بعد صوبائی وزیر نے منصوبے پر انتہائی سست رفتار پیش رفت پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس منصوبے کیلئے حکومت کی جانب سے فنڈز پہلے ہی فراہم کیے جاچکے ہیں اس کے باوجود کام کا تعطل اور سست روی کسی صورت قابل قبول نہیں میر سلیم احمد کھوسہ نے متعلقہ کنٹریکٹر کو سختی سے ہدایت کی کہ وہ آئندہ دس دن کے اندر تعمیراتی سرگرمیاں دوبارہ شروع کرے جبکہ متعلقہ ایگزیکٹو انجینئر کو منصوبے کی روزانہ کی بنیاد پر مؤثر نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ دس روز بعد سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کے دفتر میں پیش رفت سے متعلق تفصیلی رپورٹ جمع کرائی جائے

بقیہ 29

سال 2025-26 کے دوران 115 ارب روپے سے زائد آمدن کا سنگ میل عبور کرنا انتہائی حوصلہ افزا اور باعثِ اطمینان ہے۔ یہ کامیابی محکمہ ریلوے کی انتھک محنت، مؤثر انتظامی حکمت عملی اور پوری ٹیم کے عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ پاکستان ریلوے نے مالی سال 2025-26 میں پیسنجر سیکٹر سے 50.5 ارب روپے،فریٹ سیکٹر سے 41 ارب روپے، لینڈ ریونیو سے 11 ارب 99 کروڑ 60 لاکھ روپے، متفرق کوچنگ آمدن سے 3 ارب 18 کروڑ 50 لاکھ روپے جبکہ سکریپ سے 1 ارب 96 کروڑ 60 لاکھ روپے حاصل کیے۔ مجموعی آمدن میں 24.19 فیصد جبکہ فریٹ سیکٹر میں 27.78 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو پاکستان ریلوے کی تاریخ کا ایک اہم سنگ میل ہے۔

بقیہ 30

کے مطابق گڈانی میں شرمپ ہیچری منصوبے کی منصوبہ بندی اور عملدرآمد کے آغاز کیلئے اہم شراکت داروں کا ایک آن لائن رابطہ اجلاس بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی زیرصدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں محکمہ فشریز کے ڈاکٹر علاؤالدین، الکرم گروپ کے اسد فواد، منصوبے کے آرکیٹیکچرل ماہرین اور بی او آئی ٹی کے واجد حبیب نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران شرکاء نے منصوبے کے ابتدائی روڈ میپ کا تفصیلی جائزہ لیا اور بروقت پیش رفت کو یقینی بنانے کیلئے متعدد فوری اقدامات پر اتفاق کیا۔ اس موقع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ گڈانی میں جدید شرمپ ہیچری کا قیام حکومتِ بلوچستان کی جانب سے پائیدار آبی زراعت (Aquaculture) کے فروغ اور معیاری ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاری کے حصول کی کوششوں میں ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوگا

بقیہ 31

کرکے 15 دہشت گردوں کو نشانِ عبرت بنایا۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ غیر ریاستی عناصر اپنے مذموم مقاصد کیلئے صوبے کا امن وامان خراب کرنے کی کوشش کررہے ہیں، لیکن وہ اس میں بھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ صوبائی حکومت اور ہمارے ادارے دہشت گردی کے خاتمے اور امن کے قیام کیلئے سنجیدہ کوششیں کررہے ہیں۔ان شاء اللہ جلد ہمارے ملک اور صوبے میں امن وسلامتی کا سورج طلوع ہوگا۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں عوام، سیاسی جماعتیں اور سیکورٹی ادارے ایک صف میں کھڑے ہوکر مشکلات کا مقابلہ کررہے ہیں

بقیہ 32

درپیش مسائل، جاری و مجوزہ ترقیاتی منصوبوں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور عوامی فلاح و بہبود اور علاقے کی متوازن ترقی کیلئے مختلف تجاویز زیرغور آئیں۔ رکن قومی اسمبلی نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ عوام کی خدمت ہماری اولین ترجیح ہے جس میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ یا مداخلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ عوام کے مسائل حل کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں ہماری کوشش ہے کہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی انکی دہلیز پر یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 33

عناصر نہ صرف قانون بلکہ انسانیت کے بھی دشمن ہیں، جنہیں کسی صورت معاف نہیں کیا جاسکتا۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن، ترقی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی ہر سازش ناکام بنائی جائے گی اور ریاستی ادارے دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو منطقی انجام تک پہنچائیں گے۔حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ شہداء کا مقدس خون ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا،امن دشمنوں سے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی غیور عوام اپنی بہادر پولیس، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے تمام اداروں کے ساتھ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند کھڑی ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ قومی جدوجہد پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی۔صوبائی وزیر نے کہا کہ دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے حکومت ہر ممکن وسائل بروئے کار لارہی ہے اور امن وامان کے قیام کیلئے تمام متعلقہ ادارے بھرپور انداز میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں

بقیہ 34

وفاقی حکومت اور سیکیورٹی ادارے اخلاص اور سنجیدگی کے ساتھ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں، بصورت دیگر اگر ہنہ اوڑک اور زیارت جیسے واقعات کی بروقت روک تھام نہ کی گئی تو حالات مزید سنگین اور قابو سے باہر ہو سکتے ہیں۔ جماعت اسلامی امن کے قیام، عوام کے تحفظ اور بلوچستان کے عوام کے آئینی و بنیادی حقوق کی فراہمی کیلئے ہر فورم پر بھرپور آواز بلند کرتی رہے گی۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ پورا بلوچستان دہشت گردی کی لپیٹ میں ہے۔ ہنہ اوڑک اور زیارت ایک مرتبہ پھر دہشت گردی کی خون آشام کارروائیوں کی زد میں ہیں۔

بقیہ 35

اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور شدید افسوس کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ شہریوں کے تحفظ پر معمور پولیس افیسران واہلکاروں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک عمل ہے امن وامان کی بحالی اور ملکی دفاع کی خاطر پولیس کے جوانوں کی جانب سے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا گیا جو قابل تحسین عمل ہے انہوں نے کہا کہ ایسے بزدلانہ کارروائیوں سے ہمارے سیکیورٹی اداروں اور غیور جوانوں کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے حکومت صوبے میں امن وامان کے قیام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی اور دہشت گردی کے جڑ سے خاتمے تک تمام ممکنہ اقدامات اور سرگرمیاں پوری طاقت سے جاری رہیں گے صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے کوئٹہ کے نواحی علاقے ہنہ اوڑک کلی بیری میں دہشت گردوں کے حملے کی مذمت اور انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے شہداء کے درجات کی بلندی، سوگوار لواحقین کے لیے صبر جمیل اور واقعے میں زخمی ہونے والے اہلکاروں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے خصوصی دعا کی۔

بقیہ 36

اپنے جاری کردہ تعزیتی بیان میں انہوں نے شہداء کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں امن وامان قائم رکھنے میں بری طرح ناکام ہوچکی ہے۔عوام عدم تحفظ کا شکار ہیں جبکہ حکومتی دعوے صرف بیانات اور اعلانات تک محدود ہوکر رہ گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ فارم 47 کی پیداوار حکومت عوام کو امن تحفظ اور انصاف فراہم کرنے کے بجائے بدامنی اور بے یقینی کا تحفہ دے رہی ہے۔اگر حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کی بنیادی آئینی ذمہ داری پوری نہیں کرسکتی تو اسے اپنی کارکردگی پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ سانحہ ہنہ اوڑک کی فوری شفاف اور غیرجانبدارانہ تحقیقات کرکے تمام ذمہ دار عناصر سہولت کاروں اور منصوبہ سازوں کو قانون کے کٹہرے میں لاکر قرار واقعی سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو یہ بھی بتائے کہ ایسے مسلح عناصر کس طرح حکومتی رٹ کو چیلنج کرتے ہوئے کارروائیاں کرتے ہیں

بقیہ 37

دوران گوادر میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں، ان کو درپیش چیلنجز، فنڈز کی دستیابی اور فشرمین کالونی سے متعلق امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے نے بتایا کہ جی ڈی اے اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت متعدد ترقیاتی اسکیموں پر کام جاری رکھے ہوئے ہے۔حال ہی میں پرانی عیدگاہ کے اطراف گلیوں کی بلیک ٹاپنگ مکمل کی گئی ہے، جبکہ ماڈل محلہ منصوبے پر جلد کام کا آغاز کیا جا رہا ہے۔اسی طرح سربندر فشنگ جیٹی مول سمیت دیگر ترقیاتی منصوبے ٹینڈرنگ کے مراحل میں ہیں۔انہوں نے مزید بتایا کہ میرین ڈرائیو کازوے، آئی سی ٹی بلڈنگ اور دیگر اہم منصوبوں پر بھی تیزی سے کام جاری ہے، جبکہ کازوے منصوبہ تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔

بقیہ 38

عوامی این پی مسلم لیگ ن سمیت زمینداروں کاشتکاروں نے حمایت کا اعلان کرتے احتجاج میں شرکت کا اعلان کیا ہے۔

بقیہ 39

سربراہی میں اعلیٰ سطحی انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔اس حوالے سے محکمہ داخلہ بلوچستان نے باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے نوٹیفکیشن کے مطابق انکوائری کمیٹی میں چیئرمین سی ایم آئی ٹی کے علاوہ سیکریٹری سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ (ایس اینڈ جی اے ڈی)، انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان کی جانب سے نامزد کردہ ایک سینئر ڈی آئی جی پولیس اور جوائنٹ ڈائریکٹر جنرل انٹیلی جنس بیورو کی جانب سے نامزد کردہ ڈائریکٹر انٹیلی جنس بیورو بطور ارکان شامل ہوں گے۔ کمیٹی دہشت گرد حملے سے قبل، دوران حملہ اور بعد کے تمام واقعات کا تفصیلی جائزہ لے گی اور واقعے سے متعلق تمام حقائق اور حالات کا تعین کرے گی۔ کمیٹی قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سیکیورٹی فورسز کی تیاری، تعیناتی، ردعمل، کمانڈ اینڈ کنٹرول، باہمی رابطہ کاری اور مجموعی سیکیورٹی انتظامات کا بھی مکمل جائزہ لے گی نوٹیفکیشن کے مطابق انکوائری کمیٹی یہ بھی تعین کرے گی کہ آیا کسی افسر یا ادارے کی جانب سے غفلت، فرائض میں کوتاہی، آپریشنل خامی، کمانڈ اینڈ کنٹرول میں کمزوری یا رابطہ کاری میں ناکامی کا مظاہرہ کیا گیا

بقیہ 40

کی کہ ایل پی جی گیس سرکاری مقررہ نرخوں کے مطابق فروخت کی جائے اور مصنوعی قلت یا ناجائز منافع خوری سے گریز کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ عوام کو مناسب قیمت پر ایل پی جی کی فراہمی یقینی بنانا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، جبکہ سرکاری احکامات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 41

سب انسپکٹر (SI) اور ہیڈ کانسٹیبل سے اسسٹنٹ سب انسپکٹر (ASI) کے عہدوں پر ترقی پانے والے پولیس افسران کو نئے رینک لگائے گئے۔ ایس پی ہیچ نے ترقی پانے والے افسران کو مبارکباد پیش کی اور ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ایس پی ہیچ، کیپٹن (ر) زوہیب محسن نے کہا کہ پولیس سروس میں محکمانہ ترقی محض عہدے کا اضافہ نہیں، بلکہ یہ ذمہ داریوں میں اضافے کی علامت ہے۔انہوں نے زور دیا کہ ترقی پانے والے افسران اپنی نئی ذمہ داریوں کو مزید محنت، دیانت داری، نظم وضبط اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ نبھائیں

بقیہ 42

معیار میں بہتری، شراکت داری کو فروغ دینے اور ہر بچے تک معیاری تعلیم کی رسائی یقینی بنانے کیلئے مشترکہ اقدامات پر اتفاق کیا گیا۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر حبیب احمد بنگلزئی نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تعلیم کے شعبے کی ترقی کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور یونیسیف سمیت تمام شراکت دار اداروں کے تعاون سے اسکولوں میں بہتر تعلیمی ماحول، جدید سہولیات اور بچوں کیلئے محفوظ ماحول کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ معیاری تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق ہے

بقیہ 43

منتخب نمائندوں اور دیگر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ شرکاء نے عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے عوامی پارک کے قیام کو یقینی بنانے اور لینڈ فل سائٹ کی مناسب مقام پر منتقلی کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر حبیب احمد بنگلزئی نے کہا کہ بلوچستان ہائی کورٹ کے احکامات پر مکمل عملدرآمد ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ عوامی مفاد، ماحولیاتی تحفظ اور شہری سہولتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام قانونی تقاضے پورے کیے جائیں اور اس سلسلے میں سفارشات جلد از جلد مرتب کرکے پیش کی جائیں۔

بقیہ 44

فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ دورے کے دوران ای پی آئی (EPI) سائٹ کا بھی معائنہ کیا گیا، جہاں آئی ایل آر (ILR) کی ٹیمپریچر، کولڈ چین سسٹم، ویکسین کے محفوظ ذخیرے، اسٹاک رجسٹر اور دستیاب ویکسین کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ضلعی ناظم صحت نے ہدایت کی کہ کولڈ چین کے تمام اصولوں پر سختی سے عمل کیا جائے، ویکسین کا ریکارڈ درست رکھا جائے اور حفاظتی ٹیکوں کے پروگرام کو مزید مؤثر بنانے کیلئے تمام ضروری اقدامات بروقت مکمل کیے جائیں

بقیہ 45

جعفرآباد کی ٹیم نے انٹیلی جنس اطلاعات کی بنیاد پر زیرو پوائنٹ، کوئٹہ روڈ، ڈیرہ اللہ یار کے قریب کامیاب کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران 6 کلوگرام چرس برآمد کرلی گئی، جبکہ منشیات کی ترسیل میں استعمال ہونے والی ایک موٹر سائیکل بھی قبضے میں لے لی گئی۔ متعلقہ حکام نے واقعہ کا مقدمہ ایف ائی ار FIR درج کرلیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے

بقیہ 46

کے سلسلے میں تمام ضروری کارروائی مکمل کی گئی تاکہ ایسے گھرانے، جو بجلی کی عدم دستیابی یا غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث شدید مشکلات کا شکار ہیں، انہیں متبادل توانائی کی سہولت میسر آسکے۔ انہوں نے کہا کہ صاف اور سستی توانائی کی فراہمی نہ صرف لوگوں کی روزمرہ زندگی میں آسانی پیدا کرے گی بلکہ بچوں کی تعلیم، گھریلو سرگرمیوں اور مجموعی معیارِ زندگی پر بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ سردارزادہ نعمان خان ناصر نے کہا کہ عوامی خدمت محض ایک نعرہ نہیں بلکہ ان کی ذمہ داری اور مشن ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ معاشرے کے محروم، غریب اور پسماندہ طبقات کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ان کا کہنا تھا کہ ترقی کا حقیقی معیار یہ ہے کہ اس کے ثمرات معاشرے کے کمزور اور مستحق افراد تک پہنچیں اور انہیں باوقار زندگی گزارنے کے مواقع میسر آئیں

بقیہ 47

خان دوتانی پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ پی اینڈ ڈی کے حکام اور متعلقہ ایگزیکٹو انجینئرز نے شرکت کی اجلاس کے دوران ان اضلاع میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کے تحت مختلف سڑکوں سے متعلق ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی غور کیا گیا متعلقہ حکام نے منصوبوں کی فزیبلٹی تخمینہ لاگت تکنیکی پہلوؤں اور مجوزہ مدت تکمیل کے حوالے سے جامع بریفنگ دی اجلاس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر اور اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے

بقیہ 48

الدین حقانی، مولانا نقیب اللہ، مفتی رضا خان، مفتی محمد عارف شمشیر، حاجی ظفر اللہ کاکڑ، حاجی عطا محمد شموزئی سمیت جمعیت علماء اسلام کے دیگر رہنماؤں، کارکنوں اور ماتحت یونٹوں کے ذمہ داران نے سانحہ ہنہ اوڑک کے شہداء کے لواحقین کی جانب سے جاری دھرنے میں شرکت کرکے متاثرہ خاندانوں سے مکمل یکجہتی کا اظہار کیا۔اس موقع پر رہنماؤں نے کہا کہ نہایت افسوس کا مقام ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال روز بروز ابتر ہوتی جارہی ہے حکومت عوام کے جان ومال کے تحفظ میں بری طرح ناکام دکھائی دے رہی ہے۔ صوبے کے مختلف علاقوں میں لوگ اپنے تحفظ کے مطالبے کیلئے سڑکوں پر احتجاج کرنے پر مجبور ہیں مگر بے حس حکمران اس سنگین صورتحال کا ادراک کرنے کے بجائے محض خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں

بقیہ 49

کمشنر نے دکانداروں کو ہدایت کی کہ ایل پی جی گیس سرکاری مقررہ نرخوں کے مطابق فروخت کی جائے اور مصنوعی قلت یا ناجائز منافع خوری سے گریز کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ سرکاری احکامات کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 50

ڈاکٹر مقبول احمد کاکڑ، سے ڈی سی جنرل نواز علی۔ اسسٹنٹ کمشنر ڈرگ اور اسسٹنٹ کمشنر مجسٹر اسرار احمد، ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی فرحان کاکڑ، سے ڈی ایس محیب اللہ کاکڑ، بی آر ایس پی کے ملیریا کوآرڈینیٹر اسحاق خان موسیٰ خیل، جو این ایچ سی آر کے محمود خان موسیٰ خیل، ایس او ایم این سی ایچ پروگرام محمد عثمان موسیٰ خیل، لیڈی ہیلتھ ورکرز، پیرامیڈیکس سمیت محکمہ صحت کے افسران، عملے اور دیگر شرکاء نے شرکت کی۔ سیمینار ڈسٹرکٹ نیوٹریشن کوآرڈینیٹر نقیب ماما نے پراجیکٹ کے بارے میں مکمل بریفنگ دی جبکہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر مقبول احمد کاکڑ۔ اے سی مجسٹر اسرار احمد مندوخیل، ڈسٹرکٹ منیجر پی پی ایچ آئی فرحان کاکڑ، ہیڈ آف پیڈز ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر حنیف دمڑ۔ انچارج ڈسٹرکٹ میڈیسن سٹور ڈاکٹر منان ملازئی۔ نیشنل پروگرام کے اکاؤنٹ سپروائزر ضیاء غلزئی، بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے فوڈ سیفٹی آفیسر شہزادہ خان ناصر، ایس او ایم این ایچ پروگرام محمد عثمان موسیٰ خیل اور مولوی ظریف خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بچے اللہ کا ایک عظیم نعمت ہے اور اسے اچھی خوراک کے ساتھ ساتھ اچھی تربیت اچھی شعور دینا اور اچھے اخلاق کا مالک بنا بھی ہمارے ذمہ داریوں میں شامل ہے

بقیہ 51

جن کی دستاویزات نامکمل یا کم ہیں، وہ 31 جولائی تک اپنی متعلقہ دستاویزات ڈپٹی کمشنر آفس میں جمع کرائیں۔ ضلعی انتظامیہ اصل اور قانونی الاٹیز کے حقوق کے تحفظ اور قانون کی مؤثر عملداری کیلئے پرعزم ہے۔ اپنی شکایات درج ذیل کمپلین نمبر پر درج کرائیں، یا واٹس ایپ نمبر پر وائس میسج بھیج دیں۔ 0864210027، 03370853455

بقیہ 52

بغیر جاری ہونے کے باعث منسوخ کیے گئے تھے۔شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے کیلئے متاثرہ افراد کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تصدیق کیلئے ضلع حب کی لوکل کمیٹیوں کے سامنے ذاتی طور پر پیش ہوں۔اہم ہدایات: لوکل کمیٹیوں کے اجلاس ہر ماہ کی 1 اور 15 تاریخ کو منعقد ہوں گے۔ متاثرہ افراد پیشی سے قبل اپنے اصل دستاویزات ڈپٹی کمشنر آفس حب سے حاصل کریں۔ تصدیق کے وقت تمام متعلقہ ثبوت (شناختی کارڈ، تعلیمی اسناد، زمین کے کاغذات وغیرہ) ہمراہ لانا ضروری ہے۔کامیاب تصدیق کے بعد مستحق افراد کو قانونی طور پر درست لوکل و ڈومیسائل سرٹیفکیٹس دوبارہ جاری کر دیے جائیں گے۔ پیغام برائے عوام: ضلعی انتظامیہ حب قانون کی پاسداری اور شفاف طریقہ کار کے تحت صرف حقدار شہریوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے پرعزم ہے۔

بقیہ 53

کے دن تک جماعتی کارکن مکمل جوش و جذبے کے ساتھ انتخابی سرگرمیوں میں حصہ لیں گیا انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ایک ملک گیر، نظریاتی، مذہبی اور جمہوری جماعت ہے جس کی عوامی خدمت، سیاسی جدوجہد اور منظم تنظیمی ڈھانچہ اس کی اصل طاقت ہے جماعت اپنے دستور، نظم وضبط اور اجتماعی فیصلوں کی پابند ہے جبکہ کارکن جماعت کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں کارکنوں کو قیادت کے فیصلوں اور جماعتی پالیسی پر عمل پیرا رہنا ہی ایک مضبوط اور کامیاب تنظیم کی علامت ہے، رہنماؤں نے کہا کہ وارڈ نمبر 23 کے باشعور، غیور اور سیاسی شعور رکھنے والی عوام نے ماضی میں بھی مرحوم شہید میر محمد اسلم عمرانی پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انہیں کامیابی سے ہمکنار کیا تھا۔انہیں یقین ہے کہ اس مرتبہ بھی عوام شہید کے سیاسی مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے جمعیت علماء اسلام کے امیدوار میر نعیم خان عمرانی کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنا کر عوامی خدمت کے سفر کو مزید مضبوط کریں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ جمعیت علماء اسلام ضلع اوستہ محمد ہمیشہ عوامی مسائل کے حل، علاقے کی ترقی، جمہوری اقدار کے فروغ اور عوام کے بنیادی حقوق کے تحفظ کے لیے عملی سیاسی جدوجہد کرتی رہی ہے اور آئندہ بھی یہ سلسلہ پوری قوت کے ساتھ جاری رکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ جمعیت گنداخہ کی قیادت نے تمام کارکنوں، عہدیداروں اور ہمدردوں کو ہدایت کی کہ وہ انتخابی مہم میں بھرپور کردار ادا کریں، عوام سے مسلسل رابطہ رکھیں، جماعتی اتحاد و نظم کو برقرار رکھیں اور قیادت کی ہر ہدایت پر منظم انداز میں عمل کرتے ہوئے میر نعیم خان عمرانی کی کامیابی کے لیے شب و روز جدوجہد کریں تاکہ وارڈ نمبر 23 میں جمعیت علماء اسلام ایک بار پھر شاندار کامیابی حاصل کرسکے۔

بقیہ 54

خان عمرانی نے اپنی پوری سیاسی زندگی عوام کی بے لوث خدمت، مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے وقف کیے رکھی، اور اب ان کے جاری مشن کو مکمل کرنا میری اولین ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یو این اے کے نمائندے سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔میر نعیم خان عمرانی نے کہا کہ وارڈ نمبر 23 کے عوام نے ہمیشہ محبت، اعتماد اور عزت سے نوازا ہے، جس پر وہ ان کے تہہ دل سے شکرگزار ہیں۔انہوں نے کہا کہ کامیابی کی صورت میں عوام کی توقعات پر پورا اترتے ہوئے بنیادی سہولیات کی فراہمی، صاف پانی، نکاسی آب، گلیوں اور سڑکوں کی تعمیر، صفائی کے نظام کی بہتری اور نوجوانوں کے مسائل کے حل کو اپنی ترجیحات میں شامل رکھوں گا

بقیہ 55

مقصد مستحق خاندانوں کو باعزت روزگار کے مواقع فراہم کرنا، غربت میں کمی لانا اور انہیں معاشی طور پر خودمختار بنانا ہے۔ تقریب میں سیکریٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس حکومت بلوچستان محمد خالد سربراہ مہمانِ خصوصی تھے، جبکہ کمشنر رخشان ڈویژن، ڈپٹی کمشنرز خاران، واشک اور پنجگور، متعلقہ محکموں کے افسران، سول سوسائٹی، میڈیا نمائندگان اور مستحق خاندانوں نے شرکت کی۔اس موقع پر 60 مستحق گھرانوں میں سلائی وکڑھائی مشینیں، موٹر سائیکلیں، بائیوفلوک یونٹس، زرعی و کاروباری آلات اور دیگر روزگار سے متعلق اثاثہ جات تقسیم کیے گئے تاکہ وہ اپنے خاندانوں کیلئے مستقل ذریعہ معاش قائم کر سکیں۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکریٹری انڈسٹریز اینڈ کامرس محمد خالد نے کہا کہ حکومت بلوچستان نوجوانوں، خواتین اور کم آمدنی والے طبقات کو بااختیار بنانے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رائز پروگرام کے ذریعے مستحق خاندانوں کو معاشی استحکام فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں پائیدار روزگار کے مواقع بھی میسر آرہے ہیں، جس سے صوبے میں غربت اور بے روزگاری کے خاتمے میں مدد ملے گی۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر طاہر رشید نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رائز پروگرام حکومت بلوچستان کا ایک اہم فلاحی منصوبہ ہے، جس کے تحت شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر مستحق خاندانوں کا انتخاب کیا جاتا ہے

بقیہ 56

کھوسہ، اسسٹنٹ کمشنر بہادر خان کھوسہ، ایگزیکٹو انجینئر کیرتھر کینال غلام محمد بادینی، عبدالعزیز بزدار، امان اللہ گاجانی، عابد علی پہنور، فرخ شہزاد، عابد حسین رند، ڈویژن کے تمام ڈپٹی کمشنرز اور ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس میں 2007، 2010، 2012 اور 2022 کے سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور حفاظتی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کمشنر صلاح الدین نورزئی نے کہا کہ ماضی میں نصیرآباد ڈویژن دریائی اور بالائی علاقوں سے آنے والے سیلابی ریلوں سے شدید متاثر ہوتا رہا ہے، لہٰذا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں نصیرآباد ڈویژن کے تمام اضلاع میں پیشگی حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 57

ثابت کردیا ہے کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہوچکی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہنہ اوڑک میں بے گناہ شہریوں کی شہادت، زیارت میں پولیس اہلکاروں کی شہادت اور متعدد اہلکاروں کے اغوا سمیت دیگر افسوسناک واقعات نے پورے بلوچستان کو غم اور تشویش میں مبتلا کردیا ہے۔ دہشت گردی کے یہ مسلسل واقعات اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ سنجیدہ، مؤثر اور عملی اقدامات کیے جائیں۔ تاکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔سید صادق آغا نے کہا کہ افسوس کی بات یہ ہے کہ جعلی صوبائی حکومت زمینی حقائق کا ادراک کرنے کے بجائے صرف نمائشی اقدامات اور دعوؤں تک محدود نظر آتی ہے

بقیہ 58

کہا کہ آپ کے بچے گھر چلے گئے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ کہ ہم نے بچوں کو پٹ فیڈر کینال میں اور دیگر رشتہ داروں کے ہاں بہت تلاش کیا مگر کہیں بھی کوئی اطلاع نہیں ملی یوں تو ہمارے بچے گزشتہ ایک سال سے مدرسہ احسانیہ میں زیر تعلیم ہیں اور مولوی کی جانب سے ہمیں کوئی اطلاع نہیں ملا انہوں نے کہا کہ ہمارے گھر میں بہت پریشانی ہے ہم آئی جی بلوچستان ڈی آئی جی نصیر آباد ایس ایس پی نصیر آباد سے اپیل کرتے ہیں کہ ہمارے بچوں کی تلاش اور گمشدگی میں ہماری مدد کریں

بقیہ 59

ٹرانسپورٹ شعبے کو درپیش مسائل پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کی مختلف قومی شاہراہوں پر امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے باعث ٹرانسپورٹ عملہ، ڈرائیورز، کنڈکٹرز اور مسافر شدید عدم تحفظ کا شکار ہیں، جس کے منفی اثرات نہ صرف ٹرانسپورٹ کے شعبے بلکہ ملکی معیشت اور عوام کی روزمرہ زندگی پر بھی مرتب ہو رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آئے روز قومی شاہراہوں پر پیش آنے والے ناخوشگوار واقعات، مسافروں اور گاڑیوں کو لاحق خطرات، اور بعض علاقوں میں غیر یقینی صورتحال کے باعث ٹرانسپورٹرز کو مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ مسافر بھی خوف و ہراس کے ماحول میں سفر کرنے پر مجبور ہیں۔ ٹرانسپورٹ کا شعبہ ملک کی معاشی سرگرمیوں میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، اس لیے اس شعبے سے وابستہ افراد کو ہر ممکن تحفظ فراہم کرنا ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ رہنماؤں نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں، متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ قومی شاہراہوں پر سیکیورٹی کو مزید مؤثر بنایا جائے

بقیہ 60

حکومت کی امن وامان برقرار رکھنے میں ناکامی کا واضح ثبوت ہیں۔ حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کی اپنی آئینی ذمہ داری پوری کرنے میں بری طرح ناکام ہوچکی ہے، جس کے باعث شہریوں کی زندگیاں محفوظ نہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ حکومت کی غیر سنجیدگی، ناقص حکمتِ عملی اور مجرمانہ غفلت ایسے سانحات رونما ہورہے ہیں۔ اگر بروقت اور مؤثر اقدامات کیے جاتے تو قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع روکا جاسکتا تھا۔عوام کو محض بیانات اور دعوؤں سے نہیں بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے تحفظ فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ہنہ اوڑک کے عوام کا احتجاجی دھرنا ان کے جائز غم و غصے کی علامت ہے۔ ہنہ اوڑک کے عوام نے پہلے بھی اپنے خدشات و تحفظات ظاہر کیے تھی۔ لیکن افسوس ان کو نہ سنا گیا اور نہ دور کیا گیا۔

بقیہ 61

کیے۔ اس موقع پر ریجنل محتسب اعلیٰ جناب زاہد حسین بزدو نے بعض شکایات کا موقع پر ہی ازالہ کیا، جبکہ ٹریژری اور اکاؤنٹس آفس کے متعلقہ حکام کو ہدایت کی

مختصر اشتہارات

تلاش گمشدہ

میرے موٹر سائیکل کے کاغذات بنام فیصل آصف ولد آصف پرویز انجن نمبر ZSE-001148 چیسز نمبر ZSC-001148 کہیں گم گئے ہیں جس کسی کو ملے 03108001010 پر اطلاع دے۔
المشتہر: سہیل اقبال

کہ باقی ماندہ شکایات ایک یا دو دن کے اندر حل کی جائیں۔ جن معاملات میں ضروری دستاویزات نامکمل تھیں، ان درخواست گزاروں کو مطلوبہ کاغذات مکمل کرکے دوبارہ پیش ہونے کی ہدایت کی گئی تاکہ ان کی شکایات کا قانون کے مطابق جلد از جلد ازالہ کیا جاسکے۔

بقیہ 62

،متعلقہ تحصیلداران، سیٹلمنٹ آفیسر، محکمہ C&W، کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (QDA) اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔اس موقع پر کیو ڈی اے کی اراضی پر قائم غیر قانونی جھونپڑیوں اور تجاوزات کے خاتمے اور سرکاری اراضی واگزار کرانے کے اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل کیے جائیں، سرکاری اراضی کو تجاوزات سے واگزار کرایا جائے اور منصوبوں میں حائل رکاوٹیں فوری طور پر دور کی جائیں۔انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کی معیاری اور بروقت تکمیل سے جہاں ترقی و خوشحالی میں تیزی آئے گی وہی دوسری جانب عوام کو سہولیات میسر آئے گی۔

بقیہ 63

حملوں، قتلوں کو اغوا کرنے کے المناک واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی۔ اجلاس میں مختلف فیصلے کیئے گئے جس میں پارٹی کارکنوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ دہشت گردانہ واقعات کے خلاف بی اے مال ایئرپورٹ روڈ کوئٹہ، زیارت کراس، خانوزئی میں جاری احتجاجی دھرنوں میں شرکت کرکے اپنے عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کریں اور جاری صورتحال کی خاتمے کیلئے سیاسی جمہوری احتجاج کا راستہ اپنائیں۔ پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی دیگر مرکزی وصوبائی قائدین کی قیادت میں ہنہ اوڑک کلی بیری کے المناک سانحہ کیخلاف بی اے مال ایئرپورٹ کے سامنے احتجاجی دھرنے میں 8جولائی بروز بدھ شام 4 بجے احتجاجی جلسے میں شرکت کرینگے اور اس سلسلے میں کوئٹہ کے تمام سیاسی، جمہوری قوتوں، وطن دوست عوام سے شرکت کی اپیل کی جاتی ہے

بقیہ 64

شعور اجاگر کرنا تھا۔ سیمینار میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اوستا محمد اسماعیل لاشاری، ڈی ڈی او ہیلتھ ڈاکٹر کرار حسین جمالی، ڈاکٹر نصراللہ میمن، ڈسٹرکٹ پولیو آفیسر ڈاکٹر جلیل احمد مستوئی، پیرامیڈیکل اسٹاف صدر مشتاق علی جمالی قلندر بخش کھوسہ ڈاکٹر عبدالروف سمیجو، فدا حسین لاشاری، منصور احمد سومرو ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر نیوٹریشن پروگرام شوکت علی جتوئی سمیت محکمہ صحت کے افسران، پیرا میڈیکل اسٹاف، ایل ایچ ڈبلیوز، ایل ایچ ایس، ایل ایچ ویز اور کمیونٹی کے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کی زندگی کے ابتدائی ایک ہزار دن ان کی جسمانی، ذہنی اور دماغی نشوونما کیلئے انتہائی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں

بقیہ 65

کرنے کی اپیل کردی لواحقین نے پریس کلب ڈیرہ مراد جمالی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ روز مقامی مدرسے کے تین طلباء غلام سرور سکندر علی اور محمد انور بنگلانی پراسرار طور پر مدرسے سے گھر جانے کا کہہ کر غائب ہوگئے جبکہ چھتر سے ایک طالب علم محمد شریف ولد فیض محمد مری ڈیرہ مراد جمالی آتے ہوئے پر اسرار طور پر لاپتہ ہوگیا جبکہ ڈیرہ اللہ یار کا ایک نوجوان پر اسرار طور پر غائب ہوگیا جبکہ لواحقین نے پولیس اور انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ غائب ہونے والے طلبا کی تلاش میں انکی مدد کی جائے۔

بقیہ 66

اور شہریوں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں میر عثمان گورگیج نے کہا کہ دہشت گرد عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور استحکام کو نقصان پہنچانے کی ناکام کوشش کررہے ہیں، تاہم قوم کے اتحاد، سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور عوام کے تعاون سے ان کے تمام مذموم عزائم ناکام بنائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن قوتیں عوام اور ریاستی اداروں کے درمیان بداعتمادی پیدا کرنا چاہتی ہیں، لیکن محب وطن پاکستانی ایسی ہر سازش کو یکجہتی اور قومی اتحاد سے ناکام بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام اپنی پولیس، پاک افواج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑے ہیں اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد میں ہر ممکن تعاون جاری رکھیں گے

بقیہ 67

بھیانک اثرات آج بھی محسوس کیے جا رہے ہیں۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہر دور میں آئین کی بالادستی، جمہوری استحکام اور عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں۔ قائد عوام شہید ذوالفقار علی بھٹو اور مادر جمہوریت شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی طویل جدوجہد اس حقیقت کی روشن مثال ہے کہ جبر، آمریت اور غیر آئینی اقدامات عارضی ہو سکتے ہیں، لیکن عوام کی طاقت اور جمہوریت کی آواز کو ہمیشہ کے لیے دبایا نہیں جاسکتا۔ یار محمد گولہ نے مزید زور دیتے ہوئے کہا کہ 5 جولائی کا دن ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی صرف اور صرف آئین کی بالادستی، جمہوری تسلسل اور عوامی مینڈیٹ کے احترام میں ہی مضمر ہے۔

بقیہ 68

صلاحیتوں، محنت اور ملک و قوم کے لیے گراں قدر خدمات کے اعتراف میں انہیں یہ اہم ذمہ داری سونپی گئی ہے، جس پر پوری عمرانی برادری خوشی اور فخر محسوس کر رہی ہے۔ سرکردہ محمد صدیق عمرانی نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ میجر جنرل امیر محمد عمرانی اپنی صلاحیتوں اور قیادت کے ذریعے مستقبل میں بھی پاکستان کی دفاعی خدمات کو مزید مضبوط بنائیں گے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید کامیابیاں، عزت اور اعلیٰ مناصب عطا فرمائے۔

بقیہ 69

کا باقاعدہ آغاز 13 جولائی 2026 سے ہوگا جو 17 جولائی 2026 تک جاری رہیں گے۔ امتحانات کے فوراً بعد سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے احکامات کے تحت 18 جولائی 2026 سے شارٹ ٹرم گرمیوں کی چھٹیوں کا آغاز ہوگا جو 02 اگست 2026ء تک جاری رہیں گی۔ تمام تر تعلیمی سرگرمیاں چھٹیوں کے اختتام پر 03 اگست 2026ء (بروز پیر) سے دوبارہ باقاعدہ طور پر بحال کر دی جائیں گی۔ ہیڈ ٹیچر حافظ محمد صدیق مدنی نے گورنمنٹ پرائمری سکول مدرسہ بحرالعلوم چمن کے طلبہ کے والدین اور سرپرستوں سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ امتحانات کے دوران بچوں کی تیاری اور حاضری پر خصوصی توجہ دیں اور بعدازاں تعطیلات کے دوران بھی گھروں پر ان کی پڑھائی کی نگرانی کریں

بقیہ 70

میں خواتین، بچے، بزرگ اور بیمار افراد شدید اذیت کا شکار ہیں، جبکہ تاجر برادری، چھوٹے کاروباری افراد اور دیگر صارفین کو بھی بھاری مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اسلم اچکزئی نے کہا کہ بجلی کی طویل بندش کے باعث علاقے کے بیشتر ٹیوب ویل بھی بند پڑے ہیں، جس سے شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ پانی کی عدم دستیابی نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے، جبکہ متعلقہ حکام کا مسئلے کا مؤثر نوٹس لینے میں ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ انہوں نے وفاقی اور صوبائی حکومت، واپڈا کے اعلیٰ حکام اور متعلقہ انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ چمن میں جاری بدترین لوڈشیڈنگ کا فوری خاتمہ کیا جائے، بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے اور شہریوں کو اس سنگین بحران سے نجات دلائی جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر عوامی مشکلات کا فوری ازالہ نہ کیا گیا اور بجلی کی صورتحال میں بہتری نہ آئی تو مظلوم عوامی تحریک پاکستان عوام کے ساتھ مل کر سخت احتجاجی تحریک شروع کرنے پر مجبور ہوگی

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل کوئٹہ محمد انور کاکڑ ڈسٹرکٹ معاونتہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان بذریعہ سڑک عام گاڑی میں زیارت پہنچ گئے

حکومت دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

زیارت (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی زیارت میں فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائی، امن و امان کی مجموعی صورتحال اور بحالی امن کیلئے کیے جانے والے اقدامات کا جائزہ لینے کیلئے منگل کے روز بذریعہ سڑک عام گاڑی میں زیارت پہنچ گئے۔ وزیر اعلیٰ نے بلٹ پروف گاڑی کے بجائے عام گاڑی میں سفر کرتے ہوئے متعلقہ علاقوں کا دورہ کیا اور سیکیورٹی صورتحال پر بریفنگ حاصل کی۔ وزیر اعلیٰ کے اس اقدام کو مقامی عوام نے اعتماد اور عوامی قیادت کی علامت قرار دیتے ہوئے بھرپور سراہا۔

چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو انجینئر شوکت علی جوگیزئی سے صوبائی چیئرمین اکاؤنٹس کمیٹی اصغر خان ترین ملاقات کر رہے ہیں

گوادر، مولانا ہدایت الرحمٰن کی معین الرحمٰن خان سے ملاقات

کازوے منصوبہ تکمیل کے آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے، رکن صوبائی اسمبلی

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن نے معین الرحمٰن خان سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس موقع پر حاجی سید محمد، ڈائریکٹر ٹاؤن شاہد علی، چیئرمین میونسپل کمیٹی گوادر ماجد جوہر، ڈپٹی ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ عبدالرزاق اور دیگر بھی موجود تھے۔ ملاقات کے (بقیہ 37 صفحہ 3 پر)

زمینداروں کی جانب سے آج احتجاجی ریلی اور پٹ فیڈر، ڈیرہ مراد جمالی میں دھرنا دیا جائے گا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیرآباد میں زرعی پانی کی قلت کے خلاف مقامی زمیندار میر عبدالواحد لہڑی کی قیادت میں ڈیرہ مراد جمالی میں دھرنا دیا جائے گا ... بلوچستان پارٹی (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا زیارت کے ماننگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن نمبر 3 پر دہشتگرد حملے کا سخت نوٹس

محکمہ داخلہ کے نوٹیفکیشن کے تحت انکوائری کمیٹی کو مکمل اختیارات تفویض کیے گئے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع زیارت کے ماننگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن نمبر 3 پر ہونے والے دہشت گرد حملے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے فوری اور فیصلہ کن کارروائی کی ہدایت کی ہے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر حکومت بلوچستان نے ایس پی زیارت کو معطل کر دیا ہے، جبکہ واقعے کی شفاف، غیر جانبدار اور جامع تحقیقات کیلئے چیئرمین سی ایم آئی ٹی محمد علی کاکڑ کی (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر چمن کا شہر کے مختلف علاقوں میں ایل پی جی گیس کی دکانوں کا دورہ

ضلع چمن (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر چمن عزیز اللہ کاکڑ نے چمن شہر کے مختلف علاقوں میں ایل پی جی گیس کی دکانوں کا دورہ کیا اور گیس کی دستیابی، سرکاری نرخوں پر فروخت اور مجموعی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر دکانداروں کو ہدایت (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

ڈیرہ اللہ یار ایکسائز پولیس کی کارروائی، چھ کلو چرس برآمد، ایک موٹر سائیکل ضبط

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ اللہ یار ایکسائز پولیس کی کارروائی چھ کلو چرس برآمد ایک موٹر سائیکل ضبط ملزمان فرار ہو گئے پولیس کے مطابق ڈیرہ اللہ یار کے قریب زیرو پوائنٹ پر خفیہ اطلاع پر ایکسائز پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ایک موٹر سائیکل کے خانون سے چھ کلو چرس برآمد کر کے موٹر سائیکل ضبط کر دی گئی

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ کی زیر صدارت ای پی آئی ٹاسک فورس کمیٹی کا ماہانہ جائزہ اجلاس

بچوں کو باقاعدگی سے ویکسین فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے، سراج احمد بلوچ

لسبیلہ (خ ن) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لسبیلہ سراج احمد بلوچ کی زیر صدارت ای پی آئی (EPI) ٹاسک فورس کمیٹی کا ماہانہ جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ... اجلاس میں ڈی ایچ او، DHQ ہسپتال ... شرکت کی۔

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نیوٹراما سینٹر میں حالیہ ہنہ اوڑک حملے کے بعد میڈیا پرسنز سے گفتگو کر رہے ہیں

بلوچستان اس وقت بارود کے ڈھیر پر کھڑا ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن

عوام کو تحفظ فراہم کرنے والے ادارے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں

نہتے اور بے گناہ عوام دہشت گردی کا مسلسل شکار ہیں، امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان اس وقت بارود کے ڈھیر پر کھڑا ہے جبکہ نہتے اور بے گناہ عوام دہشت گردی کا مسلسل شکار ہیں۔ عوام کو تحفظ فراہم کرنے والے ادارے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔ پولیس اور لیویز کے اہلکار بھی اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرتے کرتے تھک چکے ہیں۔ (بقیہ 34 صفحہ 3 پر)

ڈسٹرکٹ پولیس آفس کیچ میں محکمانہ ترقی پانیوالے پولیس افسران کے اعزاز میں پروقار تقریب

پولیس سروس میں محکمانہ ترقی محض عہدے کا اضافہ نہیں، بلکہ یہ ذمہ داریوں میں اضافے کی علامت ہے

تربت (خ ن) ڈسٹرکٹ پولیس آفس کیچ میں محکمانہ ترقی پانے والے پولیس افسران کے اعزاز میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ایس پی کیچ، کیپٹن (ر) زوہیب محسن تھے۔ تقریب کے دوران اسسٹنٹ سب انسپکٹر (ASI) سے (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

حکومت امن و امان کے قیام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی، غلام رسول عمرانی

ایسے بزدلانہ کارروائیوں سے ہمارے سیکیورٹی اداروں اور غیور جوانوں کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے

صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور کا ہنہ اوڑک اور زیارت واقعات پر افسوس کا اظہار

بابا کوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے زیارت میں سیکورٹی فورسز کی کارروائی کو خراج تحسین جبکہ ہنہ اوڑک واقعے میں بے گناہ شہریوں کی شہادت پر افسوس کا اظہار کیا ہے صوبائی مشیر برائے لیبر اینڈ مین پاور بیرسٹر چیف سردار بابا غلام رسول خان عمرانی نے زیارت میں فتنہ الخوارج سے وابستہ دہشت گردوں کے بزدلانہ حملے میں پولیس (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

چمن، ضلعی انتظامیہ اور یونیسیف کے نمائندوں کے درمیان اہم اجلاس

ضلعی انتظامیہ اس مقصد کے حصول کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی

چمن (خ ن) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیرِ صدارت ضلعی انتظامیہ اور یونیسیف (UNICEF) کے نمائندوں کے درمیان ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع چمن میں تعلیمی نظام کی بہتری، اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی، محفوظ اور معیاری تعلیمی ماحول کی فراہمی، اور بچوں کو بہتر تعلیمی سہولیات فراہم کرنے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے دوران ضلع بھر کے سرکاری اسکولوں میں بنیادی سہولیات، تعلیمی (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

حبیب احمد بنگلزئی کی زیرِ صدارت ڈپٹی کمشنر آفس چمن میں اجلاس

بلوچستان ہائی کورٹ کے احکامات پر مکمل عملدرآمد ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے

چمن (خ ن) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیرصدارت بلوچستان ہائی کورٹ کے احکامات پر عوامی پارک اور لینڈ فل سائٹ کی منتقلی سے متعلق اجلاس منعقد کیا گیا ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیرِ صدارت ڈپٹی کمشنر آفس چمن میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں بلوچستان ہائی کورٹ کے احکامات کی روشنی میں عوامی پارک اور لینڈ فل سائٹ کی منتقلی سے متعلق مختلف تجاویز اور امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں متعلقہ محکموں کے افسران، قبائلی عمائدین (بقیہ 43 صفحہ 3 پر)

سیکرٹری محکمہ مواصلات و تعمیرات کی زیرِ صدارت ڈپارٹمنٹل سب کمیٹی کا اجلاس

جاری ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت کے اندر اور اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کیا جائے، بابر خان

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری محکمہ مواصلات و تعمیرات بابر خان کی زیرِ صدارت ڈپارٹمنٹل سب کمیٹی کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلع کچھی بولان ضلع سبی ضلع نصیرآباد ضلع جعفرآباد اور ضلع صحبت پور میں محکمہ کے مجوزہ ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں چیف انجینئر سی زون زبیر احمد کھوسہ چیف انجینئر نصیر آباد زون محمد بشیر ناصر ٹیکنیکل ایڈوائزر احسان اللہ (بقیہ 47 صفحہ 3 پر)

منشیات کے خاتمے اور اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے کارروائیاں بلاامتیاز جاری رکھی جائیں، سید ظفر علی شاہ

جعفرآباد (خ ن) سیکریٹری ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس بلوچستان سید ظفر علی شاہ بخاری کی خصوصی ہدایات اور ڈائریکٹر جنرل ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ اینٹی نارکوٹکس ساتھ زون محمد زمان کی نگرانی میں ڈائریکٹر جنرل ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس آفیسر ضلع (بقیہ 45 صفحہ 3 پر)

موسیٰ خیل، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کا اور ایم سی ایچ کا تفصیلی دورہ

موسیٰ خیل (خ ن) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر محمد حسن ڈوکی نے (Old RHC) اور ایم سی ایچ کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کا مقصد عملے کی حاضری، ادویات کی دستیابی، طبی سہولیات اور مراکز میں جاری خدمات کا جائزہ لینا تھا۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ عملے سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اور عوام کو معیاری، بروقت اور بہتر طبی سہولیات کی (بقیہ 44 صفحہ 3 پر)

اسپیشل سیکرٹری خزانہ محمد عارف اچکزئی سرکاری ملازمین کے ہیلتھ انشورنس سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حکومتی رٹ عملاً ریڈ زون تک محدود ہو کر رہ گئی ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

زیارت میں پولیس اہلکاروں کی شہادت اور اغواء نہایت افسوسناک اور تشویشناک ہے

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محیب اللہ، مولانا محمد ایوب، مولانا سعید احمد، سید حاجی عبدالواحد آغا، حاجی رحمت اللہ، حافظ مسعود احمد، حاجی قاسم خان حلیمی، حاجی محمد شاہ لالا، عبدالصمد حقیار، مفتی روزی خان بادیزئی، مولانا علی جان، مولوی جمال (بقیہ 48 صفحہ 3 پر)

اسسٹنٹ کمشنر چمن کا چمن شہر کے مختلف علاقوں میں ایل پی جی گیس کی دکانوں کا دورہ

چمن (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر چمن عزیز اللہ کاکڑ نے چمن شہر کے مختلف علاقوں میں ایل پی جی گیس کی دکانوں کا دورہ کیا اور گیس کی دستیابی، سرکاری نرخوں پر فروخت اور مجموعی صورتحال کا جائزہ بھی لیا اس موقع پر اسسٹنٹ (بقیہ 49 صفحہ 3 پر)

پیپلز پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی میر عبیداللہ گورگیج، ثناء اللہ جتک، سردار اکرم بنگلزئی، حاجی لعل جان جتک اور ابرار جعفر گورگیج ہاؤس کوئٹہ میں پارٹی میں شمولیت کرنے والوں کو پارٹی مفلر پہنا رہے ہیں

سردارزادہ نعمان خان ناصر کا عوامی خدمت کے عزم کا اعادہ

لورالائی کے مختلف علاقوں کا دورہ، مستحق خاندانوں کیلئے سولر سسٹم فراہمی کا عمل مکمل

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) سردارزادہ نعمان خان ناصر نے لورالائی کے مختلف علاقوں کا تفصیلی دورہ کرتے ہوئے عوامی مسائل کا جائزہ لیا اور مقامی افراد سے ملاقاتیں کیں۔ دورے کے دوران انہوں نے غریب، نادار، یتیم اور بیوہ خاندانوں کے گھروں پر جا کر ان کی مشکلات اور ضروریات کا بغور جائزہ لیا، ان کے مسائل سنے اور ان کے فوری و دیرپا حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر مستحق خاندانوں کو سولر سسٹم کی فراہمی (بقیہ 46 صفحہ 3 پر)

جی پی او چوک کوئٹہ کا نام تبدیل کرکے اسے شہید رازق بگٹی کے نام سے منسوب کر دیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے جاری کردہ ایک اعلامیے کے مطابق شہید رازق بگٹی کی خدمات کے اعتراف میں جی پی او چوک کوئٹہ کا نام تبدیل کرکے اسے شہید رازق بگٹی کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔

بلوچستان تاریخ کے بدترین دور سے گزر رہا ہے، سید صادق آغا

عوام حالتِ جنگ میں ہیں، زیارت اور ہنہ اوڑک کے واقعات نے پورے بلوچستان کو رنجیدہ کر دیا ہے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام اس وقت عملاً حالتِ جنگ میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران ہنہ اوڑک، زیارت، قلعہ سیف اللہ اور دیگر علاقوں میں عام شہریوں اور سیکیورٹی اہلکاروں پر ہونے والے دہشت گرد حملوں نے (بقیہ 57 صفحہ 3 پر)

پنجگور کے 60 مستحق گھرانوں میں روزگار کیلئے کاروباری اثاثہ جات تقسیم کرنے کی تقریب

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان کے رائز (RISE) پروگرام کے تحت ضلع خاران، واشک اور پنجگور کے 60 مستحق گھرانوں میں روزگار کیلئے کاروباری اثاثہ جات تقسیم کرنے کی تقریب منعقد ہوئی۔ اس اقدام کا (بقیہ 55 صفحہ 3 پر)

اوستہ محمد کے ضمنی انتخاب میں میر نعیم عمرانی کی بھرپور حمایت کرینگے، جمیعت گنداخہ

جمیعت علماء اسلام ایک ملک گیر، نظریاتی اور جمہوری جماعت ہے، کارکن جماعت کا قیمتی سرمایہ ہیں، مولانا امان اللہ حقانی

گنداخہ (نامہ نگار فرید احمد) جمیعت علماء اسلام تحصیل گنداخہ کے امیر مولانا امان اللہ حقانی، جنرل سیکرٹری حافظ سلطان احمد سلطانی، مجالسِ عاملہ، مجلس شوریٰ، عمومی اراکین اور تمام یونٹوں کے ذمہ داران نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ جمیعت علماء اسلام میونسپل کارپوریشن اوستہ محمد کے وارڈ نمبر 23 کے ضمنی انتخاب میں اپنے امیدوار، جمیعت علماء اسلام ضلع اوستہ محمد کے ضلعی جنرل سیکرٹری میر نعیم خان عمرانی کی بھرپور حمایت کرے گی اور انتخابی مہم سے لے کر پولنگ (بقیہ 53 صفحہ 3 پر)

نیو ٹاؤن ہاؤسنگ اسکیم میں غیر قانونی قبضوں اور ناجائز تجاوزات کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی، نقیب اللہ کاکڑ

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کا نیو ٹاؤن ہاؤسنگ اسکیم کے حوالے سے اہم پیغام نیو ٹاؤن ہاؤسنگ اسکیم میں غیر قانونی قبضوں اور ناجائز تجاوزات کے خلاف بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی۔ تمام الاٹیز جن کے پلاٹس پر ناجائز قبضہ یا تجاوزات قائم ہیں، (بقیہ 51 صفحہ 3 پر)

لورالائی، یونیسیف کے تعاون سے پیرینٹنگ منتھ سیمینار و آگاہی واک کا انعقاد

تمام اداروں کے درمیان رابطہ سازی قائم ہونا اور ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھانا وقت کی اہم ضرورت ہے

لورالائی (میاں محمد عامر بشیر آرائیں) بلوچستان نیوٹریشن ڈائریکٹوریٹ نے یونیسیف کے تعاون سے پیرینٹنگ منتھ کے سلسلے میں ایک سیمینار اور واک کا انعقاد کیا، جس کا مقصد والدین میں بچوں کی متوازن پرورش، صحت مند غذائیت اور مثبت تربیت کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا تھا۔ سیمینار میں ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز لورالائی ڈویژن و ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (بقیہ 50 صفحہ 3 پر)

لورالائی، ای پی آئی ہال میں نیوٹریشن کے زیراہتمام اور یونیسف کے تعاون سے منعقدہ سیمینار سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر مقبول احمد کاکڑ، ڈسٹرکٹ منیجر فرحان کاکڑ، چائلڈ سپیشلسٹ ڈاکٹر حنیف دمڑ، نقیب ناصر اور دیگر خطاب کر رہے ہیں

ہمارے بچوں کی تلاش اور گمشدگی میں ہماری مدد کریں، غلام نبی بنگلانی

ہمارے بچے گزشتہ ایک سال سے مدرسہ احسانیہ میں زیر تعلیم ہیں اور مولوی کی جانب سے ہمیں کوئی اطلاع نہیں ملا

بابا کوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) گوٹھ حاجی کجلا خان بنگلانی نزد میر سمندر خان عمرانی مانجھوٹی ٹیپل شاخ کے رہائشی غلام نبی بنگلانی، حاجی کجلا خان بنگلانی، امداد علی بنگلانی نے پریس کلب ڈیرہ مراد جمالی میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میں نے چار روز قبل اپنے بیٹوں غلام سرور بنگلانی محمد انور بنگلانی اور پوتا سکندر علی بنگلانی ولد غلام علی بنگلانی کو مدرسہ احسانیہ میں پڑھنے کی غرض سے پہنچایا اور کل ان کو سامان پہنچانے مدرسہ گیا تو مولوی نقیب اللہ لاشاری نے (بقیہ 58 صفحہ 3 پر)

ممکنہ مون سون بارشوں اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات کے حوالے سے اہم اجلاس

نصیرآباد (خ ن) کمشنر نصیرآباد ڈویژن صلاح الدین نورزئی کی زیر صدارت ممکنہ مون سون بارشوں اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے پیشگی اقدامات کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈی آئی جی کامران نواز، سپرنٹنڈنگ انجینئر اریگیشن مدثر ظفر (بقیہ 56 صفحہ 3 پر)

اپنے شہید بھائی کے عوامی خدمت کے مشن کو جاری رکھنا میرا عزم ہے، میر نعیم عمرانی

جمیعت علمائے اسلام عوامی خدمت، دیانت، امانت اور جمہوری اقدار پر یقین رکھنے والی جماعت ہے

گنداخہ (نامہ نگار) جمیعت علمائے اسلام ضلع اوستا محمد کے جنرل سیکرٹری اور میونسپل کارپوریشن اوستا محمد کے وارڈ نمبر 23 سے جنرل کونسلر کے امیدوار میر نعیم خان عمرانی نے کہا ہے کہ ضمنی بلدیاتی الیکشن میں حصہ لینے کا مقصد اپنے شہید بھائی میر اسلم خان عمرانی کے عوامی خدمت، دیانت دار سیاست اور عوامی اعتماد کے مشن کو آگے بڑھانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم شہید میر اسلم (بقیہ 54 صفحہ 3 پر)

منسوخ کیے گئے 400 لوکل و ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کی دوبارہ تصدیق اور اجراء کیلئے نیا طریقہ کار جاری

حب (پ ر) ڈپٹی کمشنر حب نے ضلع میں منسوخ کیے گئے 400 لوکل و ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کی دوبارہ تصدیق اور اجراء کیلئے نیا طریقہ کار جاری کر دیا ہے۔ یہ سرٹیفکیٹس مقررہ قانونی طریقہ کار اور لوکل کمیٹی کی توثیق کے (بقیہ 52 صفحہ 3 پر)

مانجھوٹی ٹیپل شاخ کے رہائشی غلام نبی بنگلانی، حاجی کجلا خان بنگلانی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

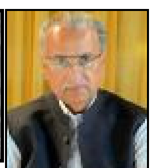

سانحہ ہنہ اوڑک انتہائی دلخراش اور قابل مذمت واقعہ ہے، مکھی شام لال لاسی

بے گناہ نہتے شہریوں کے خون سے کھیلنے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں

اگر حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کی بنیادی آئینی ذمہ داری پوری نہیں کرسکتی تو اسے اپنی کارکردگی پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیے، رہنما جمعیت

سونمیانی وندر (نمائندہ بلوچستان آبزرور) جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے مرکزی رہنما سابق رکن صوبائی اسمبلی اور اقلیتی کمیشن بلوچستان کے چیئرمین مکھی شام لال لاسی نے کہا ہے کہ سانحہ ہنہ اوڑک انتہائی دلخراش اور قابلِ مذمت واقعہ ہے۔ بے گناہ نہتے شہریوں کے خون سے کھیلنے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں ایسے سفاک کرداروں کو قانون کے مطابق عبرتناک سزا دی جائے۔ مکھی شام لال لاسی نے (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول مدرسہ بحرالعلوم چمن کا اعلامیہ

چمن (پ ر) گورنمنٹ پرائمری سکول مدرسہ بحرالعلوم گھوڑا ہسپتال روڈ چمن کے ہیڈ ٹیچر نے گورنمنٹ آف بلوچستان سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے حالیہ نوٹیفکیشن کے تناظر میں پریس اعلامیہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ سکول ہذا میں ششماہی امتحانات اور شارٹ ٹرم موسم گرما کی تعطیلات کا شیڈول طے کر دیا گیا ہے۔ میڈیا کو جاری کیے گئے اعلامیے کے مطابق سکول میں ششماہی امتحانات (بقیہ 69 صفحہ 3 پر)

چمن میں واپڈا نے عوام کی زندگی عذاب بنادی ہے اسلم اچکزئی

18 سے 20 گھنٹے کی بدترین لوڈشیڈنگ کی جارہی ہے، صوبائی صدر مظلوم عوامی تحریک

چمن (پ ر) مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے صوبائی صدر برائے بلوچستان اسلم اچکزئی نے چمن شہر میں جاری بدترین بجلی لوڈشیڈنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ واپڈا کی جانب سے گزشتہ کئی عرصے سے روزانہ 18 سے 20 گھنٹے تک غیر اعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شدید گرمی کے موسم میں بجلی کی مسلسل بندش نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ گھروں (بقیہ 70 صفحہ 3 پر)

حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کی اپنی آئینی ذمہ داری پوری کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے، نیشنل پارٹی

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں ہنہ اوڑک میں بڑھتے ہوئے دہشت گردی کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہنہ اوڑک میں دہشت گردی کے مسلسل واقعات صوبائی (بقیہ 60 صفحہ 3 پر)

سردار یار محمد جمالی میموریل ہسپتال اوستا محمد میں ایک روزہ آگاہی سیمینار اور آگاہی واک

بچوں کی صحت اور بہتر مستقبل کے لیے آگاہی مہم کو ہر سطح پر جاری رکھا جائے گا

اوستا محمد (منظور احمد قمبرانی) محکمہ صحت بلوچستان، ڈائریکٹریٹ نیوٹریشن اور یونیسیف کے تعاون سے " پیرینٹنگ منتھ " کے سلسلے میں سردار یار محمد جمالی میموریل ہسپتال اوستا محمد میں ایک روزہ آگاہی سیمینار اور آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد والدین میں بچوں کی بہتر پرورش، متوازن غذائیت، بروقت حفاظتی ٹیکہ جات اور صحت مند نشو و نما کے حوالے سے (بقیہ 64 صفحہ 3 پر)

صدیق عمرانی کا امیر محمد عمرانی کو بریگیڈیئر سے میجر جنرل کے عہدے پر ترقی ملنے پر دلی مبارکباد

اقوامِ عمرانی اور پورے بلوچستان کیلئے باعثِ فخر اور اعزاز ہے

بابا کوٹ (رپورٹ محمد یونس عمرانی) سرکردہ محمد صدیق عمرانی نے پاک فوج کے سینئر افسر میجر جنرل امیر محمد عمرانی کو بریگیڈیئر سے میجر جنرل کے عہدے پر ترقی ملنے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ صرف امیر محمد عمرانی کی ذاتی کامیابی نہیں بلکہ اقوامِ عمرانی اور پورے بلوچستان کے لیے باعثِ فخر اور اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ میجر جنرل امیر محمد عمرانی کا شمار پاک فوج کے نہایت قابل، دیانتدار اور تجربہ کار افسران میں ہوتا ہے۔ ان کی پیشہ ورانہ (بقیہ 68 صفحہ 3 پر)

قومی شاہراہوں پر بدامنی سے ٹرانسپورٹ شعبہ تباہ ہو چکا ہے، ظاہر شاہ کاکڑ

بڑھتی بدامنی سے ٹرانسپورٹ عملہ اور مسافر شدید عدم تحفظ کا شکار ہیں، آل پاکستان بس یونین

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان بس یونین پنجاب و خیبر پختونخوا کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، جنرل سیکرٹری وزیر خان، نائب صدر اقبال سرگڑھ، حبیب اللہ خان اور دیگر عہدیداروں نے قومی شاہراہوں پر بڑھتے ہوئے بدامنی کے واقعات اور (بقیہ 59 صفحہ 3 پر)

جیکب آباد میں ریجنل محتسب اعلیٰ کی کھلی کچہری

سرکاری ملازمین کی شکایات سنی گئیں، متعدد مسائل موقع پر حل

جیکب آباد (رپورٹ انیس جلھرانی) انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ، حکومتِ سندھ، جیکب آباد کی جانب سے جاری کردہ ہینڈ آؤٹ کے مطابق آج 7 جولائی 2026 کو ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس جیکب آباد میں ریجنل محتسب اعلیٰ جناب زاہد حسین بُرڑو کی صدارت میں کھلی کچہری منعقد ہوئی۔ کھلی کچہری کے دوران سرکاری ملازمین نے اپنی مختلف شکایات اور مسائل پیش (بقیہ 61 صفحہ 3 پر)

اوستا محمد۔ محکمہ صحت بلوچستان، ڈائریکٹریٹ نیوٹریشن اور یونیسیف کے تعاون سے "پیرینٹنگ منتھ" کے سلسلے میں سردار یار محمد جمالی میموریل ہسپتال اوستا محمد میں ایک روزہ آگاہی سیمینار اور آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی اور ڈیرہ اللہ یار سے مدرسے کے چار طلباء سمیت پانچ افراد پراسرار طور پر لاپتہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی اور ڈیرہ اللہ یار سے مدرسے کے چار طلباء سمیت پانچ افراد پراسرار طور پر لاپتہ ہو گئے لواحقین کی جانب سے پولیس سے تلاش (بقیہ 65 صفحہ 3 پر)

عوام کی طاقت اور جمہوریت کی آواز کو ہمیشہ کیلئے دبایا نہیں جا سکتا، یار محمد گولہ

پی پی پی کے شہداء نے جمہوریت کے چراغ کو روشن رکھنے کے لیے اپنے خون کا نذرانہ پیش کیا

ڈیرہ اللہ یار (بیورو چیف) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما یار محمد گولہ نے کہا ہے کہ 5 جولائی 1977ء پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک سیاہ ترین دن ہے، جب ایک منتخب جمہوری حکومت کا غیر آئینی خاتمہ کرکے آئین، پارلیمان اور عوام کے حقِ حکمرانی پر کاری ضرب لگائی گئی۔ اس آمرانہ اقدام نے ملک کو ایسے سیاسی، آئینی اور جمہوری بحران سے دوچار کیا، جس کے (بقیہ 67 صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت کوئٹہ میں جاری مختلف ترقیاتی اسکیموں پر کام کی پیش رفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس

تمام ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل کیے جائیں، سرکاری اراضی کو تجاوزات سے واگزار کرایا جائے، مہر اللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت کوئٹہ میں جاری مختلف ترقیاتی اسکیموں پر کام کی پیش رفت کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کوئٹہ حافظ محمد طارق، اسسٹنٹ کمشنر صدر، اسسٹنٹ کمشنر سریاب (بقیہ 62 صفحہ 3 پر)

صحبت پور عادل پور پولیس تھانے کے ایس ایچ او کو معطل کر دیا گیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) صحبت پور کے عادل پور پولیس تھانے کے ایس ایچ او کو معطل کر دیا گیا پولیس کے مطابق ایس ایس پی صحبت پور نے فرائض میں غفلت برتنے اور لاپرواہی کے مرتکب ہونے پر ایس ایچ او پولیس تھانہ عادلپور انسپکٹر عبدالواہاب گاجانی کو معطل کر کے لائن حاضر کر دیا گیا۔

دہشتگردانہ واقعات کیخلاف جاری احتجاجی دھرنوں میں کارکن و عوام شرکت کرے، پشتونخوامیپ

کوئٹہ، زیارت کراس، خانوزئی میں جاری احتجاجی دھرنوں میں شرکت کرکے اپنے عوام کے ساتھ اظہار یکجہتی کریں

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے ڈپٹی چیئرمین عبدالرؤف لالا کے صدارت پارٹی کے مرکزی و صوبائی کابینہ کا مشترکہ اجلاس پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں زیارت کچھ اور کوئٹہ ہنہ اوڑک کلی ببری کے دہشت گردانہ، قاتلانہ (بقیہ 63 صفحہ 3 پر)

دہشت گردی کسی ایک علاقے یا قوم کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ ہے، عثمان گورگیج

کوئٹہ (خ ن) انٹرنیشنل اوورسیز اکنامک کوریڈور کے ڈائریکٹر جنرل، سیاسی، قبائلی و سماجی رہنما میر عثمان گورگیج نے ہنہ اوڑک اور زیارت میں پیش آنے والے دہشت گردانہ حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے شہید ہونے والے پولیس افسران، اہلکاروں (بقیہ 66 صفحہ 3 پر)

ڈی آئی جی اسپیشل برانچ کا بلوچستان کانسٹیبلری ہیڈ کوارٹر بدر لائن کا تفصیلی دورہ

افسران نے بلوچستان کانسٹیبلری کی بیرکس، ڈسپنسری اور ڈاگ سینٹر کا خصوصی معائنہ کیا

کوئٹہ (خ ن) ڈی آئی جی اسپیشل برانچ، طاہر علاؤالدین کاسی نے ایڈیشنل انسپکٹر جنرل آف پولیس/کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری، اشفاق احمد کے ہمراہ بلوچستان کانسٹیبلری ہیڈ کوارٹر بدر لائن کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہیں ہیڈ کوارٹر کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کرایا گیا اور وہاں فراہم کی جانے والی سہولیات، انتظامی امور اور پیشہ ورانہ استعداد کا جائزہ لیا گیا۔

ڈیرہ مراد جمالی کے شہری پینے کا پانی رکشہ ٹینکر والوں سے خریدنے پر مجبور شہر پٹ فیڈر کینال کے کنارے پر آباد جوک ایک لمحہ فکر ہے عوام نے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے (تصویر۔ بلوچستان آبزرور)

جامعیہ امدادیہ کوئٹہ کے قریب بم دھماکے میں معصوم طلبہ کی شہادت قابل مذمت ہے، مولانا عبدالواسع

معصوم طلبہ کا خون حکومت کی بدترین ناکامی، بے حسی اور امن و امان کی ابتر صورتحال کا واضح ثبوت ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے جامعیہ امدادیہ کوئٹہ کے قریب بم دھماکے میں معصوم طلبہ کی شہادت پر شدید رنج و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معصوم طلبہ کا خون حکومت کی بدترین ناکامی، بے حسی اور امن و امان کی ابتر صورتحال کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی حکومت سے تحفظ کی توقع عبث ہے جو عوام، مساجد، مدارس اور تعلیمی اداروں کے جان و مال کے تحفظ میں مسلسل ناکام ثابت ہو رہی ہو۔ اگر حکومت عوام کو تحفظ فراہم نہیں کر سکتی تو اسے اقتدار سے چمٹے رہنے کا کوئی اخلاقی، آئینی اور سیاسی حق حاصل نہیں۔

اسپیشل سیکرٹری خزانہ محمد عارف اچکزئی قومی مالیاتی کمیشن اور ورلڈ بینک کے رپورٹ سے متعلق اجلاس میں بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کر رہے ہیں